اسلام اور پاکستان مخالف این۔جی۔اوز

اور انسدادِ 'الیکٹرانک کرائم' ایکٹ ۔ ۲۰۱۵

یا انسدادِ 'سائبر کرائم' ایکٹ کے خلاف ان کا کردار

طاغوت جو ہر سو درپے ہے - ناموسِ رسالت کو ڈھانے
اور ہم میں کتنا دم خم ہے -گستاخِ نبی تو کیا جانے

طریقُ الحق پیشکش

طریق الحق انٹرنیشنل ایک غیر منافع بخش، پاکستانی عوام کی آواز، فرقہ پرستی سے پاک، محبِ وطن این۔جی۔او، تھنک ٹینک اور سی۔ار۔آر۔ٹی ہے۔ یہ کسی بھی ذرائع ابلاغ میں گستاخانہ مواد کی روک تھام کے لئے حکومت اور پی۔ٹی۔اے کی معاونت کرتی ہے، صحیح اظہارِ آزادیٔ رائے (FoRS - Freedom of Right Speech) کا پرچار کرتی ہے اور تحفظِ ناموسِ رسالت کے عنوانات پہ پینل ریسرچ ورک کرتی ہے۔ طریق الحق انٹرنیشنل سائبر کرائم ایکٹ کے موجودہ مسودے کی من و عن مکمل حمایت کرتی ہے اوراسلام و پاکستان مخالف این۔جی۔اوز کی ایما پر مزید ترامیم کی قطعاً مخالفت کرتی ہے (بالخصوص شق 25, 34اور 9 میں)۔ ہم پی۔ٹی۔اے اور ایف۔آئی۔اے کو گستاخانہ مواد پر مکمل اور فی الفور سدباب کی اتھارٹی ہونے پر مکمل یقین رکھتے ہیں۔ ہم مئی 2012 کے منسٹری کیطرف سے پی۔ٹی۔اے کو دیئے جانے والے حکم نامے [ثبوت :ملحق اول >حوالہ 42] کی مکمل حمایت کرتے ہیں۔.www.urdu.treequlhaq.com, treequlhaq@gmail.com

اسلام اور پاکستان مخالف این۔جی۔اوز

اور انسدادِ 'الیکٹرانک کرائم' ایکٹ[1]۔ 2015

یا انسدادِ 'سائبر کرائم' ایکٹ[2] کے خلاف ان کا کردار

1. سب سے بڑی رجسٹرڈ پاکستانی این۔جی۔اوز جو براہِ راست اسلام یا پاکستان بالخصوص سائبر کرائم ایکٹ 2015 کے خلاف کام کر رہی ہیں، ان کی لسٹ بالترتیب بلحاظِ شدتِ مخالفت مندرجہ ذیل ہے[3]:۔
   a. بائیٹس فار آل
   b. بولو بھی
   c. فریڈم نیٹ ورک
   d. میڈیا میٹرز فار ڈیماکریسی
   e. ڈیجیٹل رائٹس فاؤنڈیشن پاکستان
   f. پاکستان پریس فاؤنڈیشن
   g. آئی۔ایس۔پی۔کے
   h. پاشا
   i. پی کامز
2. اسکے علاوہ کئی اور اسلام اور پاکستان مخالف محسوس ہونے والی پاکستانی این۔جی۔اوز[4] ایسی ہیں کہ وہ ملحق اول کی این۔جی۔اوز کی شریک و معاون لگتی ہیں اور ایسا گمان ہوتا ہے کہ وہ اسلام اور پاکستان کے خلاف بالواسطہ یا بلاواسطہ کام کر رہی ہیں۔

---

[1] PREVENTION OF ELECTRONIC CRIME ACT-2015

[2] PCC BILL OR PREVNTION OF CYBER CRIME BILL

[3] [ملحق اول :ثبوت]

[4] [ملحق دوم :ثبوت]

3. ملحق اول اور دوم کی تمام این۔جی۔اوز آپس میں مضبوط مربوط نیٹ ورک[5] میں جڑی ہوئی ہیں اور ایک دوسرے کے مقاصد کو پارٹنرشپ، اتحاد اور فنڈنگ کے ذریعے پورا کرتی ہیں۔

4. **بیرونی سرپرستی:** اسلام و پاکستان مخالف قوتیں چاہے پاکستان کے اندر ہوں یا باہر، وہ پاکستان کی مخالفت صرف اس لئے کرتی ہیں پاکستان اسلامی موقف پہ ثابت قدم کیوں ہے۔ اسلام یا پاکستان مخالف این۔جی۔اوز کی بیرونی فنڈنگ ایک حقیقت ہے۔ ان کی **آن ریکاڈ شمولیت**[6] مسلمانوں کے لئے باعثِ تشویش ہے۔

a. امریکہ سمیت تقریباً پوری دنیا میں آزادئ اظہارِرائے[7] کو خاص مقاصد کے حصول اور نفرت انگیز بیان[8] کا زہر اگلنے کے لئے ایک غلاف کی طرح استعمال کیا جا رہا ہے۔ پوری دنیا پہ آزادئ اظہارِرائے کے نام پر امریکی ایجنڈا مسلط کرنے کیلئے امریکی حکومت کی این۔جی۔اوز کو فنڈنگ کے بے شمار شاہد ملے ہیں۔ اس لئے این۔جی۔اوز کو **چھپی ہوئی فوجی طاقت** کہا جاتا ہے۔[9]

b. امریکہ میں اسلام مخالف گروپ یا این۔جی۔اوز کو بھاری فنڈ ملتا ہے اور فنڈ دینے والے کبھی کبھار کالعدم یا نام نہاد ادارے ہوتے ہیں۔ ان کے لئے سو ملین ڈالر[10] اکٹھا کرنا اور خرچنا معمولی بات ہے۔ ان این۔جی۔اوز کی شاخیں پاکستان سمیت کئی ممالک میں کام کر رہی ہیں۔ کئی سو غیر ملکی فنڈ یافتہ این۔جی۔اوز بیرونی ایجنڈا تھوپنے کے لئے غلاف کے طور پر پاکستان میں کام کر رہی ہیں[11]۔

c. اسلام یا پاکستان مخالف پاکستانی این۔جی۔اوز بے شمار بیرونی ایجنسیاں انکی شریک، معاون اور فنڈر ہیں[12]۔ اس سے صاف صاف ظاہر ہوتا ہے کہ یہ این۔جی۔اوز بیرونی اسلام یا پاکستان مخالف ایجنڈا نشر کرنے کا ایک ذریعہ ہیں۔ ان میں سے سے اکثر گستاخوں کی حمایتی[13] اور ایجنٹ ہیں۔ یہ پاکستان کے اندر[14] اور باہر[15] سے ابھرنے والی گستاخ ویب سائٹس کی حمایت[16] کرتی ہیں۔ ان کا غیر ملکی این۔جی۔اوز سے مضبوط رابطہ[17] ہے۔

---

[5] [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 55, 64, 70, 78, 80-A,26-BB, ملحق دوم> حوالہ: 1, 2, 6, 15, 16, 17, 18, 19]
[6] [ثبوت: ملحق سوم> حوالہ: 41, 42, ملحق دوم> حوالہ: 14]
[7] FREE SPEECH OR FREEDOM OF SPEECH
[8] HATE SPEECH
[9] [ثبوت: ملحق سوم> حوالہ: 37, 39]
[10] [ثبوت: ملحق سوم> حوالہ: 37, 39]
[11] [ثبوت: ملحق سوم> حوالہ: 38]
[12] [ثبوت: ملحق سوم]
[13] نیدرلینڈ کا قانون ساز گیرٹ ورلڈرز [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 52, 26-T, 26-Z]
[14] [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 32, 39, ملحق ہشتم]
[15] [ثبوت: ملحق نہم، یہ ملحق عند الطلب طریق الحق ہیڈ کوارٹرز سے مل جائے گا جس میں ۳ ہزار گستاخ ویب سائٹس کا ڈاٹا ہے]
[16] [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 26-O]
[17] [ثبوت: ملحق سوم> حوالہ: 2, 3, 8, 9, 10, 11, 12, 15, 16, 18, 20, 22, 23, 24, 25, 27, 28, 29, 30, 31, 32, 33, 34, 35, 36, 42]

d. یہ لوگ فحاشی[18]، عریانی ولواطت[19] کو پھیلاتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ قومِ لوط والا عمل کرنا انسان کا بنیادی حق ہے اور یہ لوگ فحش لوگوں کے مددگار ہیں[20]۔ یہ عورتوں کو ہراساں[21] کرتے ہیں۔

5. اسلام یا پاکستانی مخالف پاکستانی این۔جی۔اوز عمومی طور پر رجسٹرڈ[22] ہیں اور زیادہ دور نہیں بلکہ پاکستان کے دارالخلافہ[23] میں ان میں سے اکثر ای۔جی۔اوز ایک ناسور کی طرح پنپ رہی ہیں۔

6. **ان کی من گھڑت تعریفات و توجیہات** : تمام اسلام یا پاکستان مخالف این۔جی۔اوز در حقیقت آزادیٔ اظہارِ رائے کے برعکس کام کر رہے ہیں (آگے آنے والی سفارشات کے پیرا 3 میں بھی اسکو زیرِ بحث لایا گیا ہے)۔ کیونکہ آزادیٔ اظہارِ رائے تو وہ ہے جو قرآن و سنت کی حدود و قیود میں ہے، جیسا کہ محترم کیپٹن ریٹائرڈ صفدر نے کہا[24])۔ یہ ہمارا حقِ آزادیٔ اظہارِ رائے ہے کہ ہم اپنی زبان و قلم (جہاد بالقلم و لسان) سے دشمن قوتوں سے اسلام و پاکستان کا دفاع کریں۔ یہ این۔جی۔اوز اسطرح کے الفاظ استعمال کرتی ہیں: آزادیٔ اظہارِ رائے (اسلام، پاکستان، مجموعہ تعزیراتِ پاکستان[25] وغیرہ کے خلاف) اور حقِ رازداری[26] (نیشنل ایکشن پلان وغیرہ کے خلاف)۔ ان کے مطابق نفرت انگیز بیان کو مذہبی جذبات، اخلاقیات اور قومی سلامتی سے خلط ملط نہ کیا جائے[27]۔ ان این۔جی۔اوز کے مطابق گستاخ کے خلاف بولنا نفرت انگیز بیان ہے، جو قابل مذمت ہے[28] اور شانِ رسالت میں گستاخی پر نہ بولنا تحمل مزاجی ھے جبکہ ہمارے نزدیک یہ عین بے غیرتی ہے۔ جبکہ طریقُ الحق صحیح اظہارِ آزادیٔ رائے (FoRS - Freedom of Right Speech) یعنی قرآن و سنت کی روشنی میں اظہار کی نئ تعریف وضع کر رہی ہے۔

7. سائبر کرائم لاء کے خلاف بولنے والے ایک خاص لابی کا حصہ ہیں۔ یہ لوگ پریس کانفرنس، **جوائنٹ ایکشن کمیٹی**[29]، **متفقہ قرارداد**[30] اور **گٹھ جوڑ**[31] کے ذریعے سائبر کرائم ایکٹ کے خلاف محاذ آرائی کر رہے ہیں۔ یہ لوگ عوام کا نمائندہ ہونا ظاہر کرتے ہیں[32] جبکہ ایسا نہیں ہے کیونکہ

---

[18] [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 46, 53]
[19] [ثبوت: ملحق سوم> حوالہ: 15]
[20] [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 64]
[21] [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 26-CC]
[22] [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 26-I] بائٹس فار آل 2009سے رجسٹرڈ ہے۔
[23] [ثبوت: ملحق اول، ملحق دوم]
[24] http://www.dunniyanews.com/news/9111/pakistan-na-committee-approves-controversial-cyber-crime-bill/
[25] [ملحق ششم] پاکستان پینل کوڈ(XLV 1860)
[26] Right to privacy [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 73]
[27] [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 26-B]
[28] [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 17]
[29] [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 41]
[30] [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 78]
[31] [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 55, 60]
[32] [ثبوت: ملحق دوم> حوالہ: 15]

عوام کی اکثریت مسلمان ہے اور مسلمان کبھی اس ایکٹ میں موجود اسلامی شقوں کے خلاف نہیں بول سکتا۔ یہ لوگ کھلا مافیا ہیں (اپنے چھپے عزائم[33] آزادئ اظہارِ رائے، رسائی معلومات[34]، حقوق بچگان وغیرہ جیسے میٹھے زہر میں پیش کرتے ہیں۔)[35]

8. **ان کا بنیادی ایجنڈا:** یہ این۔جی۔اوز آستین کی سانپ ہیں۔ آزادئ اظہارِ رائے کے غلاف میں امتِ مسلمہ کے خلاف زہر اگلا جا رہا ہے[36]۔ اسلام یا پاکستان مخالف پاکستانی این۔جی۔اوز کی تمام تر کوششیں یوں لگتا ہے کہ صرف ایک بنیادی محور (چھپا مگر عیاں ایجنڈا) کے ارد گرد گھومتی ہیں اور وہ ہے ہمارے پیارے آقا و مولا رسولِ اکرم ﷺ کی شان میں ان باتوں کی آڑ میں معاذاللہ گستاخی کرنا:۔ آزادئ اظہارِ رائے[37]، حقِ رازداری، حقوقِ انسانیت، اقلیتوں کیلئے برداشت (یعنی قادیانیوں وغیرہ کے لئے پاکستان میں کھلی چھوٹ[38])، ابجیکٹو قرارداد[39] اور آئینِ پاکستان آرٹیکل 19/19-A/31[40] کی کھلم کھلا خلاف ورزی[41]، یو۔این۔او کا سپیشل رپورٹیئر[42]، انسانی حقوق کا عالمگیر اعلامیہ[43]، اقلیتوں کے حقوق پہ حملہ[44]، ۳ مئی آزادئ صحافت کا عالمی دن، آئی سی سی پی آر[45] (جبکہ حقیقتِ حال مختلف معلوم ہوتی ہے جسکو آگے آنے والی سفارشات کے پیرا3 میں زیرِ بحث لایا گیا ہے)، آرٹیکل ۱۹[46] وغیرہ۔ یہ بات مندرجہ ذیل چیزوں سے ثابت ہوتی ہے:۔

a. **شق 34 کے خلاف:** یہ لوگ سائبر کرائم ایکٹ مسودہ کی شق 34 (۔۔اسلام کی شان کے تحفظ کی خاطر۔۔)[47] کو **سب سے بڑی پریشانی**[48]، **خفیہ یا بہت بڑی دھمکی**[49]، **سب سے بڑا مسئلہ**[50]، **سب سے زیادہ متنازعہ**[51] تعبیر کرتے ہیں (حالانکہ یہ لوگ خود اسکو

---

[33] این جی اوز طاقتور مگر خفییہ اسلحہ ہیں۔... [37, 38 :حوالہ <ملحق سوم :ثبوت]
[34] Freedom of Information
[35] [3 :حوالہ <ملحق اول :ثبوت]
[36] [37 :حوالہ <ملحق سوم :ثبوت]
[37] [37 :حوالہ <ملحق سوم :ثبوت]
[38] [42 :حوالہ <ملحق سوم :ثبوت]
[39] Objective resolution
[40] [42 :حوالہ <ملحق اول :ثبوت]
[41] [22 :حوالہ <ملحق اول :ثبوت]
[42] UN Special Rapporteur [ملحق ہفتم] [14 :حوالہ <ملحق سوم :ثبوت]
[43] Universal Declaration of Human Rights [26-A, 26-K :حوالہ <ملحق اول :ثبوت]
[44] [26-R :حوالہ <ملحق اول :ثبوت]جبکہ حقیقت اس کے برعکس ہے ,[21 :حوالہ <ملحق اول :ثبوت]
[45] ICCPR-International Covenant on Civil and Political Rights [ملحق ہفتم] [2, 5, 19, 23 :حوالہ <ملحق اول :ثبوت]
[46] World Press Freedom Day
[47] انسداد الیکٹرانک کرائم ایکٹ کی نقل یہاں دستاب ہے http://moitt.gov.pk/ http://moitt.gov.pk/gop/index.php?q=aHR0cDovLzE5Mi4xNjguNzAuMTM2L21vaXQvdXNlcmZpbGVzMS9maWxlL0RyYWZ0JTIwUEVDJTIwQmlsbCUyMDIyJTIwQXByaWwlMjAxNS5wZGY%3D
[48] [27, 45 :حوالہ <ملحق اول :ثبوت]
[49] [63, 66 :حوالہ <ملحق اول :ثبوت]
[50] [63, 69, 79 :حوالہ <ملحق اول :ثبوت]
[51] [61 :حوالہ <ملحق اول :ثبوت]

متنازعہ بنانے کی کوشش کر رہے ہیں)۔ یہ لوگ واضح الفاظ میں شق 34 کے خلاف زبان درازی کرتے ہیں[52]۔ یہ لوگ گستاخ ویب سائٹس[53] بلاک کرنے کی پاور[54] دیئے جانے پر نالاں و رنجیدہ ہیں اور کہتے ہیں کہ دفاع، پاکستان و افواجِ پاکستان کی سالمیت، اخلاقیات، اسلام کی شان کے تحفظ کی خاطر وغیرہ جیسی باتیں **کھوکھلا معیار** ہیں[55]۔ ان کا کہنا ہے کہ شق 34 **مرکزی سنسرشپ کی بدترین مثال**[56] ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ سنسرشپ **ماورائے قانون** ہے[57]، اور جب ہم قانون (سائبر کرائم لاء) بنانے لگتے ہیں تو یہ اسکی مخالفت پر اتر آتے ہیں، محترمہ انوشہ رحمان نے بھی اسی طرف اشارہ کیا ہے کہ 'کچھ عناصر خواہ مخواہ شور مچا رہے ہیں کہ ملک میں سائبر کرائم کی روک تھام کے لئے قانون لاگو نہ ہو جائیں'[58]۔ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ **شق 34 کو سائبر کرائم ایکٹ سے مکمل خارج کر دیا جائے**[59]۔ اس سے ان کے شانِ رسالت میں گستاخی کرنے کے پوشیدہ عزائم (مافیا) ظاہر ہو جاتے ہیں۔ بولو بھی این۔جی۔او شق 34 کو **بد، دقیانوسی اور زمانہ ءجاہلیت**[60] کی طرف لے جانے والا کہتی ہے۔

b. یہ لوگ سائبر کرائم ایکٹ کو **وحشی و بہیمانہ**[61]، **دنیا کا سب سے غیر محفوظ قانون**[62]، **بے سُود، ریاستی پراپیگنڈا، حقِ رازداری کے لئے خطرہ**[63]، **سخت دھمکی**[64]، **آمرانہ، زبان بندی، متنازعہ**[65]، **ماک کار تھزم یعنی غیر منصفانہ، قابل مکمل تبدیلی**[66]، **ذاتی طور پہ نقصان دہ، غلط استعمال کے لئے خالی چیک، کرخت، غیر منصفانہ، خطرناک حد تک دھمکی**[67]، **خوفناک، تکرار کی زبان بندی، ایسی خرابیاں جو عوام کو نقصان پہنچا سکتی ہیں**[68]، **یہ قانون نہیں بلکہ حماقت**[69] **ہے، عقل سے پیدل، ایک آفت**[70]، **نا قابل قبول، آزادیٔ اظہارِ رائے اور**

---

[52] [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 41, 83]
[53] [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 63]
[54] [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 41, 43, 61, 62, 63, 66, 69, 77, ملحق دوم> حوالہ: 15]
[55] [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 3]
[56] [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 69]
[57] [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 27, 39, 42, 61, 63]
[58] [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 80-A]
[59] [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 28]
[60] [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 44, 66]
[61] [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 51, 60, 66, 68, 80-A, ملحق دوم> حوالہ: 15]
[62] [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 45]
[63] [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 77]
[64] [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 63]
[65] [ثبوت: ملحق دوم> حوالہ: 3]
[66] [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 60]
[67] [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 78] [ثبوت: ملحق دوم> حوالہ: 15]
[68] [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 81]
[69] [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 83]
[70] [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 86]

آزادیٔ معلومات کیلئے خطرہ[71] کہتے ہیں۔ان کے مطابق اس ایکٹ کے حمایتی **پاگل**[72] ہیں۔حالانکہ یہ لوگ سینٹ کے اراکین کو اس ایکٹ کے خلاف اکسا اکسا کر[73] اور فوری بندش[74] کے چکر میں خود پر پیگنڈا میں ملوث ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ گستاخی اور سیکورٹی کی غلط تعریفات کی گئیں[75]۔ دراصل وہ ایسا کہہ کر اس ایکٹ کو منہدم کرنا چاہتے ہیں۔

c. **شق 9 کے خلاف:** سائبر کرائم ایکٹ مسودہ کی شق 9 (۔۔جرم کی حمایت[76] ۔۔جو مذہبی منافرت بڑھاتا ہے۔۔)[77] مع شق 10 : مجرموں اور گستاخوں کے آن لائن حمایتی اور ۳ مئی آزادیٔ صحافت کا گستاخ دن منانے والے اس شق کے مطابق قید کئے جا سکتے ہیں کیونکہ حمایت میں 'تعریف اور منانا' بھی ہے[78]،اور یہ بات میڈیا میٹر جیسی این۔جی۔او کو کھٹکتی ہے۔

d. **شق 25 یعنی مجموعہ تعزیراتِ پاکستان کے خلاف ہتھکنڈے:** مجموعہ تعزیراتِ پاکستان (XLV 1860) بالخصوص 295 سے 298، قانونِ شہادت[79] 1984 اور کوڈ آف کریمینل پروسیجر 1898 اور سائبر کرائم ایکٹ شق 25 [80] کے خلاف ان کے مندرجہ ذیل انداز ہیں :-

i. شق 25 کے لاگو ہوتے **ہی انٹرنیٹ پہ کئے گئے تمام پینل کوڈ جرائم سائبر کرائم بن جائیں گے بشمول شانِ رسالت میں گستاخی**۔اور یہ بات ان این۔جی۔اوز کو سخت کھٹکتی ہے[81]۔

ii. **بڑی سازش:** ایک طرف تو وہ کہتے ہیں کہ قانونِ ناموسِ رسالت اور مجموعہ تعزیراتِ پاکستان انٹرنیٹ سے متعلق نہیں[82] اور دوسری طرف سائبر کرائم ایکٹ میں مجموعہ تعزیراتِ پاکستان کی شق نکلوانے کی سر توڑ کوشش کر رہے ہیں۔

---

[71] Freedom of Information [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 3, 6, 40, 63]
[72] [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 71]
[73] [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 78]
[74] [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 83, ملحق دوم> حوالہ: 2, 5]
[75] [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 26-C]
[76] [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 3, 63, 68, 77]
[77] انسداد الیکٹرانک کرائم ایکٹ کی نقل یہاں دستاب ہے http://moitt.gov.pk/
http://moitt.gov.pk/gop/index.php?q=aHR0cDovLzE5Mi4xNjguNzAuMTM2L21vaXQvdXNlcmZpbGVzMS9maWxlL0RyYWZ0JTIwUEVDJTIwQmlsbCUyMDIyJTIwQXByaWwlMjAxNS5wZGY%3D
[78] [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 67]
[79] [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 44]
[80] انسداد الیکٹرانک کرائم ایکٹ کی نقل یہاں دستاب ہے http://moitt.gov.pk/
http://moitt.gov.pk/gop/index.php?q=aHR0cDovLzE5Mi4xNjguNzAuMTM2L21vaXQvdXNlcmZpbGVzMS9maWxlL0RyYWZ0JTIwUEVDJTIwQmlsbCUyMDIyJTIwQXByaWwlMjAxNS5wZGY%3D
[81] [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 54-A]
[82] ایسا انھوں نے اس وقت کہا جب PKNIC نے دہشت گرد یا گستاخ ڈومین رجسٹریشن سے انکار کر دیا [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 26-H]

اس بڑی سازش کا مقصد یہ ہے کہ وہ سکون سے کھلم کھلا گستاخیاں کرتے پھریں اور مجموعہ تعزیراتِ پاکستان کا اطلاق ان پر نہ ہو۔

iii. ایک طرف بولو بھی این۔جی۔او مجموعہ تعزیراتِ پاکستان کی قانونی حیثیت کو تسلیم نہیں کرتا اور دوسری طرف وہ چاہتی ہے کہ مجموعہ تعزیراتِ پاکستان سے متعلقہ شقیں یکبارگی نکال دی جائیں، اور پھر ستم یہ کہ بولو بھی ٹویٹر کو کہتا ہے کہ تم نے کس قانون کے تحت گستاخ لنک بند کئے جسکے جواب میں مجموعہ تعزیراتِ پاکستان کے بارے میں پی۔ٹی۔اے پہلے ہی بتا چکی (دیکھئے انکا منافقانہ ومتعصبانہ رویہ!)[83]۔

iv. ان کا موقف ہے کہ قانون ناموسِ رسالت انٹرنیٹ کے لئے براہِ راست چیلنج[84]، کرخت، دشمنانہ[85] اور پریشان کن[86] ہے۔

v. یہ راشد رحمان[87] کی گستاخی کی حمایت کرتے ہیں۔

vi. یہ سبین[88] گستاخ کی حمایت اس لئے کرتے ہیں کہ اسکا خواب بھی مجموعہ تعزیراتِ پاکستان اور قانون ناموسِ رسالت کو ڈھانا تھا۔

vii. ان کا موقف ہے کہ **گستاخی کی حمایت انسانیت کے دفاع کیلئے قانونی عمل ہے**، اور مسلمانوں کو سرکار ﷺ کی گستاخی پر تحمل کا مظاہرہ کرنا چاہیئے[89] معاذاللہ، خاکم بدہن۔

viii. یہ لوگ قادیانی نواز ہیں اور سرکار ﷺ کے خلاف بکواس کرنے والی قادیانی سائٹس کی کی بلاکنگ کے خلاف سرِعام بھونکتے ہیں کیونکہ قادیانی مجموعہ تعزیراتِ پاکستان کے حد درجہ خلاف ہیں[90]۔ اسی لئے یہ انکا خفیہ منصوبہ ہے کہ شق 25 کو نکال دیا جائے کہ مجموعہ تعزیراتِ پاکستان کی دہرائی کی یہاں ضرورت نہیں، اور جب خدانخواستہ یہ شق نکل گئی تو کہیں گے مجموعہ تعزیراتِ پاکستان سائبر کرائم لاء پہ لاگو ہی نہیں۔

---

[83] [ثبوت: ملحق اول >حوالہ: 35, 39]
[84] [ثبوت: ملحق اول >حوالہ: 26-F]
[85] [ثبوت: ملحق اول >حوالہ:26-A]
[86] [ثبوت: ملحق اول >حوالہ:13, 23, 24, 58, 83]
[87] [ثبوت: ملحق اول >حوالہ:14, 16]
[88] [ثبوت: ملحق 'D', ملحق اول >حوالہ:51, 59, 75, 82, ملحق دوم >حوالہ:7, 8]
[89] [ثبوت: ملحق اول >حوالہ:16, 21, 84]
[90] [ثبوت: ملحق اول >حوالہ:31]

ix. ذرائع کے مطابق، سو سے زائد قادیانی این۔جی۔اوز پاکستان میں کام کر رہی ہیں جو کہ لندن میں قادیانی سنٹر[91] سے مبارک احمق قادیانی (مرزا طاہر قادیانی کا کالا بیٹا) کے ہاتھوں کنٹرول ہو رہی ہیں۔ ان کا حتمی مقصد اور سازش یہ ہے کہ قانونِ ناموسِ رسالت فسخ کر دیا جائے[92]۔

e. **ہر قسم کی سزا سے استثناء :** ان کا موقف ہے کہ صحافیوں کو اس حد تک تحفظ اور سزا سے استثناء دیا جائے کہ اگر وہ گستاخی بھی کریں یا گستاخی کی حمایت کریں (•• ایسا مقالہ لکھنے پہ دھر لیا جائے جسکو مذہبی منافرت کے زمرے میں دیکھا جاتا ہو•••[93]) تو پھر بھی ان کو مجرم قرار نہ دیا جائے۔

i. یہ صحافیوں کو اجازت دلوانا چاہتے ہیں کہ وہ چاہے چارلی ہیبڈو کی تشہیر کریں یا خود گستاخ کارٹون بنائیں یا حمایت کریں، ان سے کسی قسم کی پوچھ تاچھ نہ ہو۔ یہ کہتے ہیں کہ قانون ناموسِ رسالت کا مقصد ڈرانا، دھمکانا اور صحافیوں کے منہ پہ پٹی باندھنا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ گستاخ صحافیوں کے خلاف نہ تو قانونی کارروائی ہو سکے اور نہ قید مل سکے[94]۔

ii. یہ صحافیوں کی گستاخیوں پہ زباں بندی کو سنسر شپ بالجبر یا خود ساختہ سنسر شپ[95] کا نام دیتے ہیں۔

iii. مندرجہ بالا کلمات ان کے گستاخ صحافیوں کیلئے استثناء حاصل کرنے کا منصوبہ ظاہر کرتے ہیں۔ حالانکہ منافقانہ طور پر یہ خود کہتے ہیں کہ سائبر کرائم ایکٹ اگر لاگو ہو گیا تو مجرم و کرپٹ عناصر استثناء حاصل کر لیں گے[96] (اور ہائے گستاخ استثناء سے محروم رہ جائیں گے)۔

iv. یہ لوگ علی الاعلان چارلی ہیبڈو کی حمایت[97] کرتے ہیں۔ یہ خاکوں کو گستاخی سمجھتے ہی نہیں (جیسا کہ انھوں نے خود کہا کہ اسکو تو صرف اسلام میں گستاخی سمجھا جاتا ہے[98])۔

f. **سنسر شپ:** یہ لوگ گستاخانہ مواد کی سنسر شپ (روک تھام، بلاکنگ) کے مخالف[99] ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ وسیع فلٹریشن ایک **وحشیانہ منصوبہ** ہے جو کہ انٹرنیٹ پہ حقوق اور آزادیٔ اظہار کا **شکاری اور بے سود**[100] ہے۔ یہ لوگ گستاخانہ سنسر شپ (فلٹرنگ،

---

[91] 16-18 Gressenhall Road London SW18 5QL
[92] [ثبوت: ملحق سوم <حوالہ:42, ملحق اول <حوالہ:26-A]
[93] [ثبوت: ملحق اول <حوالہ:63]
[94] [ثبوت: ملحق اول <حوالہ:23, 63]
[95] [ثبوت: ملحق اول <حوالہ:63]
[96] [ثبوت: ملحق دوم <حوالہ: 3]
[97] [ثبوت: ملحق اول <حوالہ:54, ملحق دوم <حوالہ:9, 10, 12]
[98] [ثبوت: ملحق اول <حوالہ:8, 26-S]
[99] [ثبوت: ملحق اول <حوالہ:6, 38, 27, 61, 72]
[100] [ثبوت: ملحق اول <حوالہ:8, 26-V]

انٹرنیٹ نگرانی[101]) منصوبے پر **نہایت پریشانی** کا اظہار[102] کرتے ہوئے اسکو **جبر و تعدی کا عمیق گڑھا** اور **تخریب کار منصوبہ**[103] کہتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں **مذہبی** سنسر شپ **شرمناک** ہے، مسئلہ ہے اور حقوقِ **جمہوریت پر غاصبانہ حملہ**[104] ہے۔ ان کے مطابق تمامی مذہبی سنسر شپ اور گستاخانہ مواد کی بلاکنگ بہت بدقسمتی[105] ہے اور آزادئ اظہار[106] کے خلاف ہے۔ ان کو غیر سنسر شدہ انٹرنیٹ[107] درکار ہے تاکہ وہ آزادانہ قوانینِ ناموسِ رسالت کے خلاف بھونک سکیں (یہ سائبر کرائم استثناء کی فرمائش ہے جیسا کہ اوپر بھی گزر چکا)۔

g. ان کو فنڈ مہیا کرنے والی بیرونی این۔جی۔اوز کھلم کھلا گستاخان[108] (سبین، سعودی بلاگرو قادیانی وغیر ھم) اور گستاخی[109] کی نہ صرف حمایت کرتی ہیں بلکہ ان کو **کثیر رقوم کے انعامات**[110] سے بھی نوازتی ہیں، چارلی ہیبڈو کارٹون کی حامی[111] ہیں، قانونِ ناموسِ رسالت[112] اور سنسر شپ[113] کی مخالف[114] ہیں اور سائبر کرائم ایکٹ[115] کو **فرسودہ قانون**[116] کہتی ہیں۔ انکی دیکھا دیکھی پاکستانی اسلام مخالف این۔جی۔اوز ان سے الفاظ چوری کر کے استعمال کرتی ہیں (جیسے **وحشی قانون**[117]) کیونکہ ان کا اپنا دماغ کام نہیں کرتا۔ (اس پیرا کا تعلق گزشتہ بالا پیرا 4 سے بھی بنتا ہے)

h. یہ یو۔این۔او کی قرارداد کی بیساکھی استعمال کرتے ہوئے **سزائے موت ختم**[118] کرانا چاہتے ہیں تاکہ مجموعہ تعزیراتِ پاکستان دفعہ 295-C کے تحت بھی سزا نہ مل سکے۔ ان کا فرسودہ خیال ہے کہ سزائے موت عبرت ناک نہیں، یو این۔او کی برائے نام اصلاح[119] سے تجاوز ہے اور **انتقامی دائرہ**[120] **بڑھاتی** ہے۔ (اس پیرا کا تعلق گزشتہ بالا پیرا *8e* سے بھی بنتا ہے)

---

[101] surveillance
[102] [ثبوت: ملحق سوم > حوالہ: 43]
[103] [ثبوت: ملحق اول > حوالہ: 8]
[104] [ثبوت: ملحق اول > حوالہ: 8, 18, 60]
[105] [ثبوت: ملحق اول > حوالہ: 23]
[106] [ثبوت: ملحق اول > حوالہ: 10, 11]
[107] [ثبوت: ملحق دوم > حوالہ: 18]
[108] [ثبوت: ملحق سوم > حوالہ: 4, 6, 17, 19, 21, 26، ملحق اول > حوالہ: 26-A]
[109] [ثبوت: ملحق سوم > حوالہ: 5, 6، ملحق سوم > حوالہ: 42]
[110] [ثبوت: ملحق سوم > حوالہ: 21]
[111] [ثبوت: ملحق سوم > حوالہ: 6, 29]
[112] Blasphemy Law, مجموعہ تعزیراتِ پاکستان, 295-C
[113] [ثبوت: ملحق سوم > حوالہ: 5, 10]
[114] [ثبوت: ملحق سوم > حوالہ: 1]
[115] [ثبوت: ملحق سوم > حوالہ: 2, 11, 14, 16, 18]
[116] [ثبوت: ملحق سوم > حوالہ: 13]
[117] [ثبوت: ملحق سوم > حوالہ: 2, 23]
[118] [ثبوت: ملحق دوم > حوالہ: 7]
[119] Accountability and criminal justice reform

i. تمام اسلام یا پاکستان مخالف پاکستانی این۔جی۔اوز کے انداز سے پتا چلتا ہے کہ ان کا اسلام سے کوئی سروکار نہیں:

i. یا تو یہ لادین و ملحد[121] ہیں یا قادیانی[122]۔

ii. یہی وجہ ہے کہ انکو بیرونی گستاخ این۔جی۔اوز[123] بھاری رقوم دیتی ہیں (ان کا قولِ پُر بَول ہے •• آزادئ اظہار کا کوئی مذہب نہیں ہوتا[124] ••)۔

iii. یہ **اسلام کو ایک مستقل خطرہ** گردانتے ہیں اور کہتے ہیں مسلمان ایک **خطرناک بلاک**[125] بنائے بیٹھے ہیں۔

iv. ان کے بیان قرآن کی بجائے آرٹیکل 19[126]، یو۔این سپیشل رپورٹئیر، آئی۔سی۔سی۔پی۔آر کا راگ الاپتے ہیں۔

v. ان کا آزادئ اظہار کا منصوبہ صرف مسلمانوں پر تھوپنے کے لئے جبکہ خود اس سے مبرا ہیں جیسے ہولوکاسٹ، ملکہ برطانیہ وغیرہ[127]۔

vi. یہ لوگ گستاخ ہیں کیونکہ یہ سرکارِ دوعالم ﷺ کا نام مبارک عزت و تکریم سے نہیں لیتے (صرف پیغمبر[128] لکھتے ہیں) اور نہ ہی درود پاک[129] لکھتے ہیں (حالانکہ یہ اپنے آپ کو مسلمان گنواتے ہیں)۔

vii. مثلاً بائٹس فار آل بلا واسطہ اپنے غیر مسلم مرتد ہونے کا اعتراف کرتی ہے اور وہ **یوٹیوب پہ آنے والی بدنام زمانہ گستاخ فلم**[130] کو **گستاخ نہیں** سمجھتی اور کہتی ہے کہ کہ اسکو بلاک کرنا **گالی، جارحانہ اور باعثِ نقصان** ہے[131]۔ وہ کہتے ہیں گستاخی ایک **معمولی بات اور بہانہ**[132] ہے کی اس کی وجہ سے بلاکنگ کی جائے۔

j. **<u>یوٹیوب اور سوشل میڈیا:</u>** یہ لوگ یوٹیوب[133] کھلوانے کے لئے سر توڑ کوششیں کر رہے ہیں حالانکہ اسکا متبادل[134] موجود ہے۔ یہ لوگ اسکو **حقوق کی پامالی** ظاہر کرتے ہوئے گہرے تحفظات[135] کا اظہار کرتے ہیں۔ یہ گستاخی کی کھلی تائید معلوم ہوتی ہے۔ ان غیر اسلامی این۔جی۔اوز کو یہ نظر نہیں آتا کہ یوٹیوب کس عظیم مقصد کے تحت بلاک کی گئ:

---

120 [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 7]
121 [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 32, 39]
122 [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 31, 26-A, 26-W، ملحق سوم> حوالہ: 42]
123 [ثبوت: ملحق سوم]
124 [ثبوت: ملحق سوم> حوالہ: 6]
125 [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 24]
126 [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 77, 78]
127 [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 5]
128 [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 5]
129 [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 33]
130 innocence of muslims
131 [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 19, 22, 36, 47]
132 [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 21]

ان عقل کے اندھوں کو الٹا نظر آتا ہے   مجنوں نظر آتی ہے ، لیلیٰ نظر آتا ہے

i. یہ لوگ یوٹیوب بلاکنگ کو **وحشی حل**[136]، **غیر قانونی و غیر آئینی**[137]، **منفی نتائج** پر مبنی قرار دیتے ہیں۔

ii. ان کی دلیلِ ناقص ہے کہ یوٹیوب بلاکنگ سے **تعلیم و کامرس**[138] **کا نقصان** ہے۔ آپ خود ہی دیکھ لیں بلاکنگ سے اب تک شرح تعلیم کا گراف گھٹا نہیں ہے۔ اگر ایسا ہوتا بھی تو ہماری تعلیم و کامرس ناموسِ مصطفیٰ ﷺ کے سامنے کوئی وقعت نہیں رکھتی۔ ہم گستاخی کے عوض خریدی گئی تعلیم پہ لعنت بھیجتے ہیں۔ کیا چین یوٹیوب اور گوگل کی عدم موجودگی کی وجہ سے دنیا میں پیچھے رہ گیا؟

iii. اسی طرح یہ لوگ **فیس بک**[139]، ٹویٹر، ورڈپریس[140]، بلاگر[141] اور دوسرے پلیٹ فارم[142] یا گستاخ ویب سائٹس[143] کی بلاکنگ کو یہ لوگ گالم گلوچ کرتے ہیں۔ ٹویٹر بلاکنگ کو یہ **جارحانہ تھپڑ** قرار دیا اور گورنمنٹ کے خلاف ایک محاذ[144] بنایا تاکہ لوگ پراکسی[145] وغیرہ کے ذریعے گستاخی دیکھ سکیں۔

iv. گستاخوں کا کہنا ہے کہ یوٹیوب بلاک کرنے **اسلام کی عزت کا کوئی تحفظ نہیں ہوا**[146]۔ جبکہ درحقیقت بلاکنگ کی وجہ سے احتجاجی دباؤ اور یوٹیوب کو کثیر رقم کے نقصان نے گستاخ فلم ہٹانے پہ مجبور کر دیا اور اسلام کی شان بچانے میں مسلمانوں نے اپنا کردار ادا کیا اور یہی کامیابی گستاخوں کو چین سے سونے نہیں دیتی۔

k. ۳ مئی عالمی آزادئ صحافت کا دن، دنیا میں اکثر چارلی ہیبڈو اور گستاخ کارٹون کی تائید میں منایا جاتا ہے۔ تمام اسلام مخالف یا اسلام مخالف محسوس ہونے والی پاکستانی این۔جی۔اوز اسکو مناتی ہیں[147] اور عین ممکن ہے کہ چارلی ہیبڈو کے ساتھ اظہارِ یگانگت میں مناتی

---

133 [ثبوت: ملحق اول <حوالہ: 36, 56, 62, 64, 26-G]
134 DailyMotion
135 [ثبوت: ملحق اول <حوالہ: 38]
136 [ثبوت: ملحق اول <حوالہ: 84]
137 [ثبوت: ملحق اول <حوالہ: 19]
138 [ثبوت: ملحق اول <حوالہ: 18, 22, 84]
139 [ثبوت: ملحق اول <حوالہ: 15, 34, 39, 26-G]
140 [ثبوت: ملحق اول <حوالہ: 29]
141 [ثبوت: ملحق اول <حوالہ: 33]
142 [ثبوت: ملحق اول <حوالہ: 26-J]
143 [ثبوت: ملحق اول <حوالہ: 6, 72, 26-T]
144 [ثبوت: ملحق اول <حوالہ: 20]
145 Proxy
146 [ثبوت: ملحق اول <حوالہ: 25]
147 [ثبوت: ملحق دوم <حوالہ: 2, ملحق دوم <حوالہ:7]

ہوں (خفیہ کیونکہ مجموعہ تعزیراتِ پاکستان انکی غلیظ زبانوں کو تالا لگائے ہوئے ہے)۔ اس بدنامِ زمانہ دن میں یہ لوگ **قانون ناموس رسالت کے خلاف سراپا احتجاج**[148] ہوتے ہیں۔

l. یہ لوگ سرکارِ مدینہ ﷺ کے خلاف سالانہ گستاخانہ کارٹون مقابلہ[149] (31 مئی) یا 'محمد ﷺ کی تصویر کشی کرو' کا دن[150] منانے کا بھی ساتھ دیتے ہیں۔ معاذ اللہ

m. بہت گھٹیا اور پرلے درجے کی بظاہر پاکستان سے ابھرنے والی گستاخ ویب سائٹس[151] کی بلاکنگ کو **بدقسمتی** کہتے ہیں ہیں مثلاً روشنی پی کے ڈاٹ کام[153]، http://www.answering-islam.org/[152] وغیرہ۔

9. **ان کا ثانوی ایجنڈا:** تمام اسلام یا پاکستان مخالف پاکستانی این۔جی۔اوز ایک اور ایجنڈا بھی رکھتی ہیں اور وہ ہے پاکستان و افواجِ پاکستان کو بدنام کرنا اور نقصان پہنچا کر کمزور کرنا۔ اسکی مثالیں یہ ہیں:

a. **غداری و خیانت اور ڈیجیٹل جاسوسی:** یہ این۔جی۔اوز ریاستی غداری میں ملوث ہیں۔ یہ ملک دشمن عناصر اور جاسوس ہیں جو کہ نہایت حساس معلومات (فنفشر، ایٹمی معلومات وغیرہ) کو کریدتے، کھوجتے اور ایجنسیوں[154] کو خفیہ طور پر پہنچاتے ہیں:۔

i. بائٹس فار آل (ایک بدنامِ زمانہ پاکستانی این۔جی۔او) نے، مختلف طریقوں سے مثلاً پاکستان کے اندر ٹیسٹ کی سہولیات[155] فراہم کرکے، گستاخ ویب سائٹ بلاک کرنے والے فنفشر سرور[156] اور نیٹ سوئیپر فائر وال[157] کے **متعلق** انتہائی خفیہ تفصیلات کی جاسوسی کے لئے ڈاٹا اکٹھا کرنے میں سیٹیزن لیب (ایک بدنامِ زمانہ بیرونی این۔جی۔او) کی مدد کی۔ فنفشر اور نیٹ سوئیپر وغیرہ کی تفصیلات، ایٹمی بم اور تنصیبات کی معلومات کی طرح کی خفیہ نوعیت رکھتی ہیں۔ بائٹس فار آل نے نیٹ سوئیپر کی تلاش میں پی۔ٹی۔سی ایل کے نیٹ ورک پہ AS17557 سسٹم میں پاکستان انٹرنیٹ ایکسچینج کے آئی۔پی 202.125.134.154 پر شوڈان[158] سرچ انجن کے ذریعے سیٹیزن لیب کی مدد کی۔ اس قسم کی این۔جی۔اوز

---

[148] [ثبوت: ملحق اول >حوالہ: 23]
[149] [ثبوت: ملحق اول >حوالہ: 34]
[150] Draw Muhammad day ﷺ [ثبوت: ملحق اول >حوالہ: 26-T, 26-Y]
[151] [ثبوت: ملحق اول >حوالہ: 50]
[152] [ثبوت: ملحق اول >حوالہ: 1]
[153] [ثبوت: ملحق اول >حوالہ: 32, 39 & ملحق 'E']
[154] [ثبوت: ملحق اول >حوالہ: 37, ملحق دوم >حوالہ: 14]
[155] [ثبوت: ملحق اول >حوالہ: 8]
[156] یہ انگلینڈ کی گاما کمپنی نے پاکستان کو بیچا ہے۔ [ثبوت: ملحق اول >حوالہ: 1, 80]
[157] چین کی فائر وال کی طرح [ثبوت: ملحق اول >حوالہ: 7]
[158] [ثبوت: ملحق اول >حوالہ: 1]

نے نیٹ سویپر کو **جابرانہ اقدام**[159]، اور فنفشر کو **چونکا دینے والا، بے شرمانہ اقدام، اشتعال انگیز حملہ، جاسوسی، ظالمانہ، ڈیجیٹل جاسوسی، بہت پریشان کن، لائق فوری تحقیق**[160]، **شدید قابل مذمت، اور انسانی حقوق پہ قدغن**[161] قرار دیا۔

ii. مزید بر آں، بائٹس فار آل نے تمام یو این اسپیشل مینڈیٹ ہولڈرز[162] کو بھی خفیہ **معلومات بھیجیں**۔

iii. انھوں نے ۵ بڑی بین الاقوامی فرموں کو روک دیا کہ وہ پاکستان کو فلٹرنگ، بلاکنگ یا انٹرنیٹ نگران سافٹ ویئر[163] نہ بیچیں کہ کہیں پاکستان ان کاموں میں خود کفیل ہی نہ ہو جائے۔ بائٹس فار آل نے گاما انٹرنیشنل کے خلاف یو۔کے کی عدالتوں میں کیس چلانے کے معاملے میں اپنے پارٹنر پرائیویسی انٹرنیشنل کی حمایت کی۔ اس کیس میں گاما انٹرنیشنل کی تفتیش ہوئی کہ اس نے پاکستان کو بغیر لائسنس[164] فنفشر برآمد کیوں کیا۔

iv. یہ لوگ سائبر کرائم ایکٹ ۲۰۱۵ کو **ریاستی پروپیگنڈا**[165] گردانتے ہیں۔ وزارتی حکم نامے کے خلاف ان کا کہنا ہے کہ گستاخ ویب سائٹ بلاک کے لئے **وزیرِ اعظم کو بھی اختیار نہیں**[166] کہ کمیٹی تشکیل دے سکے۔ (یعنی یہ اختیار گستاخ این۔جی۔اوز کے پاس ہونا چاہیئے۔)

v. یہ لوگ پاکستان کو خوشحال نہیں دیکھ سکتے۔ امریکی نارس[167]، نیٹ سویپر اور فنفشر کے مخالف ہیں۔ پاکستان میں کوئی بھی ترقی ان کو ایک آنکھ نہیں بھاتی[168] اور وہ اسکو **پریشان کن اقدام**[169] کہتے ہیں کیونکہ پاکستان کو راہِ ترقی سے ہٹانا ان کا مقصود ہے۔ ان کے مطابق وسیع پیمانے پہ فلٹرنگ (بلاکنگ) ایک **بہیمانہ و جابرانہ**[170] **منصوبہ** ہے اور انسانی حقوق یا آزادیٔ اظہار کے لئے **قاتل** ہے۔ انھوں نے گورنمنٹ کے اس اقدام کی شدید مخالفت و مذمت کر کے اس منصوبے کو رکوانے[171] میں اہم کردار ادا کیا۔

---

159 [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 8]
160 [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 65]
161 [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 9]
162 [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 8]
163 [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 64]
164 [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 9]
165 [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 6]
166 [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 42]
167 [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 26-D]
https://content.bytesforall.pk/sites/default/files/MappingReportFinal%20-%20Published.pdf
168 [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 8]
169 [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 8, 48]
170 [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 23]
171 [ثبوت: ملحق اول> حوالہ: 8]

vi. یہ لوگ گورنمنٹ کو **مداخلتی آنکھ** کہتے ہیں۔ ان این۔جی۔اوز کی کیا مجال کہ یہ ہمارے **ملک کی حکومت سے فنفشر** کی موجودگی کے بارے میں جواب طلب کریں! ان کی کیا مجال کہ یہ وزارتِ اطلاعات کے **شفافیت کے فقدان** کے جائزہ اور احتساب[172] کا مطالبہ کریں صرف اس لئے کہ وہ ان کے گستاخانہ عزائم کو بلاکنگ کے ذریعے مسمار کرنا چاہتے ہیں!

vii. یہ لوگ حکومتی اداروں کا **مذاق** اڑاتے ہیں۔ مثلاً پی۔ٹی۔اے کا صرف اس قصور پہ اڑاتے ہیں کہ وہ اسلام کی شان کے مخالف ویب سائٹس بلاک کرتے ہیں۔ یہ لوگ پی۔ٹی۔اے کے عمل کو **یکسر غلط**، اخلاقی اقدار کو زدوکوب کرنے کی **بے رحم لہر**[173] اور عملے کو **دشمن**[174] کہہ کر مذاق اڑاتے ہیں۔ بائٹس فار آل نے **پی۔ٹی۔اے کو دھمکی دی**[175] (یہ منہ اور مسور کی دال) کہ عوام کی رائے کے خلاف متنازعہ مواد کو سنسر کرنے سے گریز کرے۔ یہیں پہ بس نہیں بلکہ وہ پی۔ٹی۔اے کے قیام و بنیاد و وجود اور خودمختاری پہ بھی یقین[176] نہیں رکھتے، نہ ہی برداشت کرتے ہیں بلکہ آوازے کستے ہیں۔

viii. انھوں نے پی۔ٹی۔اے کی بلاک شدہ ویب سائٹس کی خفیہ سافٹ کاپی لسٹ چوری کر کے انٹرنیٹ پہ شائع کر دی[177] اور 123 لنکس [178] کی بیرونی دشمن عوامل کے ذریعے نگرانی کرائی۔

ix. 'بولو بھی' (ایک اور بدنامِ زمانہ این۔جی۔او) نے کئی اور (نام نہاد و غیر) مہذب سماجی تنظیموں کے ساتھ گٹھ جوڑ کر کے ٹویٹر کو تنقید کا نشانہ بنایا کہ اس نے حکومت کے کہنے پہ بلاکنگ[179] کیوں کی۔

x. یہ لوگ **گورنمنٹ کی رِٹ کو چیلنج کر رہے ہیں**، کیونکہ انٹرنیٹ پہ گورنمنٹ کی رٹ مستحکم و منظم نگرانی و سنسرشپ کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ حکومتی سنسرشپ کو چیلنج کرنے کے لئے ان لوگوں نے بیک وقت پانچ پانچ درخواستیں پاکستانی ہائی کورٹس.[180] میں دائر کر رکھی ہیں۔ 'بولو بھی' **گورنمنٹ کے منصوبوں کو پامال** کرنے میں کوشاں ہے۔ ان کا زعمِ فاسد ہے کہ ہم نے قومی فلٹرنگ اور بلاکنگ کی پاداش میں **حکومت کو کورٹ میں گھسیٹا**[181] ہے۔

---

[172] [ثبوت: ملحق اول > حوالہ: 39]
[173] [ثبوت: ملحق اول > حوالہ: 26, ملحق سوم > حوالہ: 10]
[174] [ثبوت: ملحق اول > حوالہ: 18]
[175] [ثبوت: ملحق اول > حوالہ: 15, 17]
[176] [ثبوت: ملحق اول > حوالہ: 26-L, 26-P]
[177] [ثبوت: ملحق اول > حوالہ: 25, ملحق سوم > حوالہ: 10]
[178] [ثبوت: ملحق اول > حوالہ: 1]
[179] [ثبوت: ملحق اول > حوالہ: 35]
[180] [ثبوت: ملحق اول > حوالہ:38, 26-V]
[181] [ثبوت: ملحق اول > حوالہ: 26-Q]

xi. **نیشنل ایکشن پلان کی مخالفت:** ان کا خیال ہے کہ سائبر کرائم ایکٹ انسدادِ دہشت گردی کے خلاف سراسر غیر موثر ہے، **مارکا تھیزم روش**[182] کا حامل ہے (**یعنی غیر منصفانہ الزامات کا پلندہ**) ، اور محض **پشاور سانحے کا بے سوچا سمجھا ردِّ عمل**[183] ہے۔ یہ لوگ آپریشن ضربِ عضب کے مخالفین ہیں اور سینٹ کے منظور شدہ پروٹیکشن آف پاکستان ایکٹ کو **انتہائی جابرانہ قانون**[184] کہتے ہیں۔

xii. یہ این۔جی۔اوز تمام کے تمام پاکستانی قوانین کو رد کرتے ہیں بشمول مجموعہ تعزیراتِ پاکستان، ۲۰۰۷ کا سائبر کرائم ایکٹ، ۲۰۱۵ کا سائبر کرائم ایکٹ، آئینِ پاکستان کی شق ۱۴۸، پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن ایکٹ (تنظیمِ نو) سیکشن (3)54، فئرٹرائل ایکٹ، انسدادِ دہشت گردی ایکٹ وغیرھم۔ ان کا یہ موٗقف ہے کہ حکومت نے متعدد قوانین کے حوالے دے کر بڑی پھرتی سے سے **جائز اظہار کو مجرمانہ فعل** ٹھہرایا ہے اور ریاست نے منظم انداز میں عوامی آن لائن رازداری[185] پر حملہ کا جواز ڈھونڈا ہے۔

xiii. یہ لوگ پاکستان کے نمک حرام ہیں کیونکہ یہ بلادھڑک پاکستانی حکومت کے خلاف یو۔این۔او کو الزامی خطوط لکھنے میں بھی دریغ نہیں کرتے۔ جیسا کہ 'بائٹس فار آل' نے ۲۰۱۳ میں ویب سائٹ بلاک کرنے پہ حکومتِ پاکستان کے خلاف اپنے باپ **'یو۔این سپیشل آزادیٔ اظہار کے رپورٹیئر فرینک لارو'، کو الزامی خط** روانہ کیا[186]۔

b. یہ این۔جی۔اوز **دہشت گردوں کے سہولت کار** بلکہ **خاموش دہشت گرد** ہیں بوجہ اسکے کہ یہ سائبر کرائم ایکٹ میں موجود انسدادِ دہشت گردی شقوں کو ختم کنے کے درپے ہیں:

i. یہ لوگ نہیں چاہتے کہ پاکستان بیرونی حکومتوں سے نوٹس شئیر[187] کرے اور دہشت گردی کے سدّباب کے لئے آئی۔ایس۔پیز کچھ عرصہ ڈاٹا محفوظ رکھیں[188]۔ جبکہ دنیا پہ طائرانہ نظر دوڑائی جائے تو پتا چلتا ہے کہ ڈاٹا محفوظ رکھنے کے اس طریقہ میں پاکستان اکیلا نہیں۔ دنیا کے کئی اور ممالک میں ایسے قوانین بن چکے ہیں[189]۔

---

[182] McCarthyism-style

[183] [ثبوت: ملحق اول <حوالہ: 68, 107]

[184] [ثبوت: ملحق اول <حوالہ:76]

[185] Online privacy [ثبوت: ملحق اول <حوالہ: 26-L, 26-M, 26-N, 26-Y]

[186] [ثبوت: ملحق اول <حوالہ: 26-O]

[187] [ثبوت: ملحق اول <حوالہ: 73]

[188] [ثبوت: ملحق اول <حوالہ:2, ملحق دوم <حوالہ: 4]

[189] امریکی کانگریس کے ,آسٹریلیا کی حکومت کی ڈاٹا محفوظ کرنے کی اسکیم , یورپی یونین کی ڈاٹا محفوظ کرنے کی ہدایت2006/24/EC ، ۲۰۰۹ اور ۲۰۱۱ کے ڈاٹا محفوظ رکھنے کے قوانین (منجانب سنٹر آف لا اینڈ ڈیماکریسی) حوالہ: Pak.Cyber_.Mar141.pdf

ii. انسدادِ دہشت گردی کے خلاف ان کا موٗقف ہے کہ یہ ایکٹ حقوقِ رازداری، عوامی (مادر پدر) آزادی[190] اور انسانی حقوق[191] کے لئے مستقل خطرہ ہے۔

iii. **یہ لوگ جرم کی بڑھوتری وستائش**[192] کے حامی ہیں۔ یہ حکومتی اداروں کو پاکستان مخالف ویب سائٹس بلاکنگ کیلئے **طاقتور بنانے**[193] کے سخت خلاف ہیں۔ یہ لوگ کہتے ہیں ' پاکستان و افواجِ پاکستان کی سلامتی و سالمیت' کے الفاظ غلط اصطلاحات[194]ہیں۔

iv. ان کے لئے انسدادِ دہشت گردی ایکٹ 1997 باعثِ تشویش[195] ہے۔ انکا موقف ہی ہے کہ فیئر ٹرائل ایکٹ ۲۰۱۳ وارنٹ **گرفتاری، غیر متوازن، ناجائز استعمال** کے خطرے کی وجہ سے **عمل ناقص** ہے کیونکہ اس نے افواجِ پاکستان کو **غیر شفاف انداز**[196]میں نگرانی کا موقع فراہم کیا۔

v. **نیشنل ایکشن پلان کی مخالفت:** یہ لوگ کہتے ہیں کہ سائبر کرائم ایکٹ فقط ۲۳ مارچ کو دہشت گردی سے بچنے کا اک بہانہ تھا۔ دہشت گردی روکنے کیلئے موبائل سروس بند.[197] کرنے کی بھی انھوں نے مخالفت کی۔ یہ لوگ **قومی سلامتی کے خلاف**[198]بکواس کرتے نہیں تھکتے۔ یہ کہتے ہیں سائبر کرائم ایکٹ کا مسودہ جرم و دہشت گردی کا انسداد[199]کرنے کی صلاحیت سے عاری ہے۔ اگر امریکہ بعد از 11/9 نیشنل ایکشن پلان بناکر ریاست مخالف انٹرنیٹ مواد کی نگرانی کر سکتا ہے تو ہم کیوں نہیں؟

vi. یہ لوگ **افواجِ پاکستان مخالف ویب سائٹس**[200]کی بلاکنگ **اور مذمت کرتے ہیں، بلخصوص شق ۳۴ کے خلاف**[201] جسکا مقصد پاکستان وافواجِ پاکستان کی عرت کی حفاظت کرنا ہے۔

---

[190] [ثبوت: ملحق اول <حوالہ:41, 60]
[191] [ثبوت: ملحق اول <حوالہ:2,3]
[192] Glorification
[193] Empowerment
[194] [ثبوت: ملحق اول <حوالہ: 3, 26-C]
[195] [ثبوت: ملحق اول <حوالہ: 26-M]
[196] [ثبوت: ملحق اول <حوالہ: 26-N]
[197] [ثبوت: ملحق اول <حوالہ: 3,4,6]
[198] [ثبوت: ملحق اول <حوالہ: 39, 57]
[199] [ثبوت: ملحق اول <حوالہ: 41]
[200] [ثبوت: ملحق اول <حوالہ: 30, 75, 26-X]
[201] [ثبوت: ملحق اول <حوالہ: 63]

vii. یہ کہتے ہیں، سنسر شپ دہشت گری کا حل نہیں [202] بلکہ غیر جمہوری ادوار[203] کا خاصہ اور آزادیٔ اظہار[204] کے خلاف ہے۔

viii. ان کا کہنا ہے کہ سزائے موت غیر عبرت انگیز، شفافیت اور 'انصاف برائے مجرم اصلاح' سے تجاوز ہے اور **دائرۂ انتقام کو توسیع** [205] دیتا ہے۔

ix. یہ کہتے ہیں سائبر کرائم ایکٹ بین الاقوامی تعاون برائے انٹرنیٹ جرم و دہشت گردی کی راہ میں **حائل ایک رکاوٹ** [206] ہے۔

x. قانون نافذ کرنیوالے اداروں کی نگرانی/[207] اور طاقتور بنانے [208] کے مخالف ہیں۔

xi. یہ ان جیسی بیرونی این۔جی۔اوز کے حمایتی ہیں جو پاکستانی انٹیلی جنس ایجنسیوں کو **شکاری**[209] کہتے ہیں۔

xii. اگر سائبر کرائم ایکٹ پہلے بن چکا ہوتا تو اگیز یکٹ والے پہلے ہی پکڑے جا چکے ہوتے۔ یہ این۔جی۔اوز اس موقف کے بھی خلاف[210] ہیں۔ اس سے ثابت ہوا یہ این۔جی۔اوز دماغی صلاحیت کھو چکی ہیں۔

---

[202] [ثبوت: ملحق اول >حوالہ: 18, 49]
[203] [ثبوت: ملحق اول >حوالہ: 6]
[204] [ثبوت: ملحق اول >حوالہ:10, 11]
[205] [ثبوت: ملحق اول >حوالہ:7]
[206] [ثبوت: ملحق اول >حوالہ:44]
[207] [ثبوت: ملحق اول >حوالہ:63]
[208] [ثبوت: ملحق اول >حوالہ:60]
[209] [ثبوت: ملحق سوم >حوالہ:7]
[210] [ثبوت: ملحق اول >حوالہ:80-A]

طریقُ الحق کی سفارشات[211]

بر خلاف اسلام و پاکستان مخالف این۔جی۔اوز

(چونکہ ہم نے پاکستان کو اسلام کے نام پہ بنایا تھا، اس لئے ہمیں شدت سے تمام اسلام مخالف عناصر کا قلع قمع کرنا چاہیئے، وگرنہ۔۔وہ ہم پر حاکم بن بیٹھیں گے اور **ہماری داستان تک نہ ہو گی داستانوں میں!**)

1. تمام اسلام مخالف این۔جی۔اوز کو مجموعہ تعزیراتِ پاکستان (XLV 1860) یا295-C کی مطابق سزا دی جائے کیونکہ یہ بذاتِ خود گستاخ اور گستاخوں کے حامی ہیں۔

2. تمام پاکستان مخالف این۔جی۔اوز کو سزا دی جائے:

a. بمطابق غداری ایکٹ؛ کیونکہ کیونکہ یہ غدارِ دین، غدارِ ملت اور غدارِ وطن ہیں۔ یہ کس کی اجازت سے یہ لوگ جاسوسی کر رہے ہیں اور بیرونی ہاتھوں میں خفیہ معلومات فراہم کر رہے ہیں۔ یہ لوگ پاکستان کو سیکولر (لادین) پاکستان[212] میں تبدیل کرنا چاہتے ہیں۔ اس مقصد کے حصول کے لئے وہ مسلمان بچوں کے سکولوں کالجوں کا نصاب ملحدانہ بنانے کی سازشیں کر رہے ہیں[213]۔ اس سے معلوم ہوا کہ یہ لوگ نظریۂ پاکستان کے بالکل مخالف ہیں جبکہ ہمارے آباءواجداد نے اسے اسلام کے نام پہ بنایا۔ ان این۔جی۔اوز کے عزائم غدارانہ، ریاست کے خلاف گٹھ جوڑ والے، ڈیجیٹل جاسوسی پر مبنی اور بہت پریشان کن ہیں۔ اسلئے ان کے متعلق ملے ہوئے شواہد (جنکا تذکرہ پیچھے گزر چکا) کی روشنی میں ان کی **فوری تحقیقات کروائی جائیں۔** بیرونی بغاوت کے ٹھیکیدار این۔جی۔اوز پاکستانی عوام کے غدار ہیں کیونکہ یہ خفیہ غیر ملکی دشمن اقوام کی انٹیلی جنس ایجنسیوں کے لئے ہراول دستہ ثابت ہو رہی ہیں۔ انکا تعاقب کیا جانا چاہئیے اور انکو انصاف کے کٹہرے میں لایا جانا چاہیئے۔

---

[211] ان سفارشات کو طریق الحق نے انسدادِ 'الیکٹرانک کرائم' ایکٹ ۔ ۲۰۱۵ میں اپنی ترامیم تجویز کر کے شامل کرنے کی کوشش کی ہے۔ آپ ان ترامیم کی نقل طریق الحق ہیڈ کوارٹرز سے طلب کر سکتے ہیں۔ یہ ضمیمہ اول تا پنجم ساتھ علحدہ نتھی بھی ہے۔

[212] [ثبوت: ملحق اول <حوالہ: 39, ملحق سوم <حوالہ: 42]

[213] [ثبوت: ملحق دوم <حوالہ: 7-A]

b. انسدادِ دہشت گردی کورٹ یا آرمی کورٹس میں ان کا مقدمہ چلایا جانا چاہیئے کیونکہ یہ دہشت گرد مخالف شقوں کی مخالفت کی وجہ سے دہشت گردوں کے معاون بھی ہیں۔

3. آئی۔سی۔سی۔پی۔آر[214] کی مخالفت[215] کی وجہ سے، تمام اسلام یا پاکستان مخالف این۔جی۔اوز، چاھے پاکستانی ہوں یا غیر ملکی ، کا مقدمہ انٹر نیشنل کورٹ آف جسٹس میں چلایا جانا چاہیئے یا ان کا کیس یو۔این۔او کی جنرل اسمبلی میں پیش کیا جائے تا کہ ان کو ملک بدر کیا جا سکے یا کڑی سزا دی جاسکے:۔

a. یہ لوگ آئی۔سی۔سی۔پی۔آر کے **آرٹیکل 17** کے خلاف کام کر رہے ہیں؛ کیونکہ یہ لوگ انبیاء علیہم السلام کی '**عزت وناموس و شہرت پر غیر قانونی حملے**' کرتے ہیں، جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے۔

b. یہ لوگ آئی۔سی۔سی۔پی۔آر کے **آرٹیکل 19** کے خلاف کام کر رہے ہیں؛ کیونکہ یہ لوگ اس آرٹیکل میں آزادیٔ اظہارِ رائے کی بیان کردہ تعریف کے الٹ کام کر رہے ہیں۔ یہ لوگ آزادیٔ اظہار کی **سپیشل ڈیوٹی اور ذمہ داریوں** کے مخالف جا رہے ہیں، کیونکہ اس آرٹیکل کے مطابق آزادیٔ اظہار قانونی طور پر **کچھ پابندیوں کی کے دائرے** میں مقید ہے: مثلاً انبیاء علیہم السلام کے **حقوق یا وقار (ناموس) کا لحاظ** اور **قومی سلامتی یا عوامی نظام یا اخلاقیات کی حفاظت**۔ یہ ثابت شدہ بات ہے کہ یہ لوگ سائبر کرائم ایکٹ میں موجود قومی سلامتی اور نیشنل ایکشن پلان کی شقوں کے مخالف ہیں۔ ماضی میں یہ عموماً مشاہدہ کیا جا چکا ہے کہ پاکستان کے مسلمان شانِ رسالت کے تحفظ کے لئے اپنی جانیں تک نچھاور کرنے کیلیئے تیار ہو جاتے ہیں اور سر بکف سڑکوں پہ احتجاجاً نکل آتے ہیں اور جلد ملک گیر[216] سطح پر کام پھیل جاتا ہے، پس بظاہر **عوامی نظام درہم برہم** ہو جاتا ہے۔ خطرہ اس بات کا ہے کہ اگر سائبر کرائم ایکٹ بشمول اسلامی شقیں منظور نہ ہوا یا اس میں این۔جی۔اوز کے دباؤ میں آکر ترمیم کر دی گئی، تو اسی قسم کے حالات کا سامنا ہو سکتا ہے۔ اسلیئے سائبر کرائم ایکٹ کی شق 9, 25, 34 کی مخالفت کر کے یہ این۔جی۔اوز **عوامی نظام** میں انتشار کی فضا قائم کرنا چاہتے ہیں۔

c. یہ لوگ آئی۔سی۔سی۔پی۔آر کے **آرٹیکل 20** کے خلاف کام کر رہے ہیں؛ کیونکہ یہ لوگ **قومی و مذہبی منافرت کی وکالت** کر رہے ہیں جو کہ **تعصب، دشمنی یا تشدد پر مشتمل** ہے۔ یہ لوگ قانونِ ناموسِ رسالت، مجموعہ تعزیراتِ پاکستان، سائبر کرائم ایکٹ میں

---

[214] *International Covenant on Civil and Political Rights*

[215] [ملحق ہفتم]

[216] [ثبوت: ملحق اول >حوالہ: U-26]

اسلامی شقوں کی مخالفت اور گستاخ و پاکستان مخالف سائٹس کی حمایت کر کے کر کے مسلمانوں کو مجبور کر رہے ہیں کہ وہ سڑکوں پہ نکلیں۔ ایسے اقدام کا **قانونی سدِّباب ہونا چاہیئے۔**

4. یہ لوگ نظریہ پاکستان کے خلاف اور پاکستان کو کمزور کرنے کیلیئے سر توڑ کوششیں کر رہے ہیں۔

5. تمام اسلام و پاکستان مخالف این۔جی۔اوز پر مکمل بین لگایا جائے:

a. ان کی تمام سرگرمیوں (بشمول اسلام و پاکستان مخالف مذموم سرگرمیوں) پر پابندی عائد کی جائے۔ وزارتِ داخلہ ان این۔جی۔اوز کو بین کرنے کی ہدایات جاری کرے۔

b. ان کا ایسا تعاقب کیا جائے کہ پھر دوبارہ کسی دوسرے نام سے کام نہ کرنا شروع کر دیں۔

c. پاکستانی خفیہ اور حساس معلومات بیرونی ہاتھوں میں پہنچانے (مثلاً سیٹیزن لیب کو دینے میں) والی این۔جی۔اوز کی کڑی نگرانی کی جائے۔

d. ان کی ویب سائٹس اور سوشل میڈیا پہ کام فی الفور بلاک کر دیا جائے اور کسی دوسرے نام، آئی۔ڈی یا ویب سائٹ پر دوبارہ آنے کی مستقل نگرانی کر کے بلاکنگ جاری رکھی جائے۔

e. ٹی۔وی اور میڈیا پر ان کے پروگرام نشر کرنے پر مکمل پابندی لگائی جائے۔

f. انکے تمام تصنیفی مواد (مثلاً **اسلام مخالف رجسٹرڈ 'جہدِ حق میگزین**[217] **'یا 'بلوچ حل**[218] **'میگزین** وغیرہ) کی نشرواشاعت فوری بین کر دی جائے کہ کوئی بھی پاکستانی چھاپہ خانہ اسکو نہ چھاپے۔

g. ان کی پراپرٹی، ڈاٹا والا سامان (لیپ ٹاپ، سرور، راؤٹرز) ،تصنیفات (کتب ورسائل) اور تعمیراتی ڈھانچہ (آفس، پناہ گاہوں، خفیہ ٹھکانوں) کو فوری ضبط کر لیا جائے۔ مزید براں، وزارتِ داخلہ متعلقہ حکام اور آئی۔جی حضرات کو ہدایت دے کہ وہ چھاپے[219] مار کر ان کے آفس بند کرے اور انکا ریکارڈ ضبط کر لیا جائے جیسے کے IMMap[220] ساتھ کیا گیا۔

---

[217] [ثبوت: ملحق دوم <حوالہ: 7-A]

[218] این۔جی۔اوز بلوچ حل پر لگا بین ختم کرانے میں کوشاں ہیں۔[ثبوت: ملحق دوم <حوالہ: 18]

h. ان کی انتظامیہ اور حمایتیوں کو گرفتار کر لیا جائے۔

i. ان کے ملازمین (جو ان کے مذموم ایجنڈا سے لاعلم ہیں) کو شعور دلا کر ان کے پنجۂ استبداد سے چھڑائیں۔

j. ان کے فنڈنگ کے ذرائع کو فوری مسدود کر دیا جائے۔ کئی ممالک (بشمول بھارت) نے این۔جی۔اوز کی غیر ملکی فنڈنگ کی روک تھام کیلئے بہت کوششیں کیں۔ کیا یہی اصول پاکستانی این۔جی۔اوز کو ملنے والے بیرونی عطیات پہ نہیں لگنے چاھئیں:۔

i. حال ہی میں، مودی حکومت نے قومی سلامتی کی غرض سے 'گرین پیس انڈیا' این۔جی۔او کے بینک اکاؤنٹ منجمد کر دیئے اور 'فورڈ فاؤنڈیشن' کو زیرِ نگرانی رکھ لیا [221]۔

ii. این۔جی۔او بنام 'کلنٹن فاؤنڈیشن' کو سابقہ امریکی صدر کلنٹن اور اسکی بیوی ہیلری چلاتی ہے۔ گزشتہ دنوں، بیرونی ممالک سے کئی ملین ڈالر وصول کرنے کی بنا پر شدید نشانہ تنقید [222] بن رہی ہے۔ امریکی میڈیا شفافیت کے ساتھ مکمل اثاثوں کی تفصیلات ظاہر کرنے کا مطالبہ کر رہا ہے۔

k. ان این۔جی۔اوز کی رجسٹریشن فوری کینسل کی جائے۔

l. ان کی رجسٹریشن جس ایجنسی نے کی اور جاری رکھی، اسکا بھی احتساب بذریعہ کورٹ یوں کیا جائے:

i. اس نے کس بنیاد پر دشمنانِ اسلام و پاکستان این۔جی۔اوز کی رجسٹریشن کی؟

ii. ان دشمنانِ اسلام و پاکستان این۔جی۔اوز کی نگرانی تاریخِ رجسٹریشن سے اب۔تک کیسے کی گئی؟ کیا اتنا دیکھنے کی زحمت بھی گوارا نہ کی گئی کہ ان کی اپنی ویب سائٹس پہ کیسا کیسا زہر اسلام و پاکستان کے خلاف اگلا جا رہا ہے۔

m. ان کے تنظیمی بینک اکاؤنٹ فوری منجمد کر دیئے جائیں (مثال کے طور پر بائٹس فار آل کا اکاؤنٹ بارکلے بینک اسلام آباد میں ہے)۔

---

[219] آجکل کے جدید ایران میں بھی سنسرشپ ہے جسکے نتیجے میں شریعت و ایران مخالف این جی اوز پر چھاپے مارے جاتے ہیں۔
[220] [ثبوت: ملحق دوم < حوالہ: 14]
[221] [ملحق سوم < حوالہ: 40]
[222] http://www.nytimes.com/2015/04/24/us/cash-flowed-to-clinton-foundation-as-russians-pressed-for-control-of-uranium-company.html

n. اسلام آباد ان این۔جی۔اوز کی زہر آلود سرگرمیوں کا گڑھ ہے اور اکثر کے ہیڈ آفس یہیں ہیں۔ اسلام آباد کو ان این۔جی۔اوز کی غلاظت سے پاک و آزاد کیا جائے۔

o. ان کی انٹرنشپ[223] کروانے کی سہولت ختم کر دی جائے کیونکہ یہ پاکستانی نوجوان نسل کی منفی ذہن سازی کر رہے ہیں۔ جو یہاں سے انٹرنشپ کر چکے ان کی منسوخ کر دی جائے۔

p. گورنمنٹ کی سنسرشپ کو چیلنج کرنے کیلئے انھوں نے جو کیسز اور درخواستیں[224] اسلام آباد اور لاہور ہائی کورٹ میں بھجوا رکھی ہیں، ان کو خارج کیا جائے۔

q. ان کا کورٹس میں داخلہ ممنوع قرار دیا جائے۔

r. رجسٹریشن، فنڈ آڈٹ اور نگرانی کا معیار اس انداز کا بنایا جانا چاہیئے کہ اس قسم کی این۔جی۔اوز کبھی بھی رجسٹر نہ ہو سکیں اور نہ ہی پہلو بچا کر چالاکی سے رجسٹریشن کروا سکیں۔

s. پی۔کے۔این۔آئی۔سی[225] کو لازمی طور پر گستاخ و دہشت گرد این۔جی۔اوز یا عناصر کی ویب سائٹ ڈومین رجسٹریشن مسترد کرنی چاہئیے اور پہلے سے رجسٹر شدہ کو منسوخ کیا جائے۔

t. پاکستان میں موجود سرگرم این۔جی۔اوز کی تعداد کم از کم **100,000** سے[226] **150,000** کے درمیان ہے۔ اس گنتی کے مطابق ہر 2,000 بندوں پر ایک این۔جی۔اوز ہے۔ تمام این۔جی۔اوز کی چھان بین کی جائے تا کہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ بلا تفریق رجسٹرڈ یا غیر رجسٹرڈ، پاکستان میں کوئی اسلام یا پاکستان مخالف این۔جی۔او نہیں ہے۔

u. این.جی.اوز کے بارے میں موثر قانون سازی کو فی الفور پایۂ تکمیل تک پہچایا جائے جو مندرجہ بالا تمام نکات کا احاطہ کرے۔ مندرجہ ذیل باتیں اس سلسلے میں مدد ثابت ہو سکتی ہیں:۔

---

[223] [ثبوت: ملحق اول >حوالہ: 12]
[224] [ثبوت: ملحق اول >حوالہ: 38]
[225] PKNIC - http://www.pknic.net.pk/
[226] پاکستان سنٹر برائے فیلنتھراپی (پی سی پی)کی تفتیش، یہ ایک ادارہ ہے جو این.جی.اوز کو سرٹیفکیٹ دیتا ہے۔[ثبوت: ملحق دوم >حوالہ: 13]

i. "فارن کنٹریبوشن ایکٹ ۲۰۱۴"[227] (غیر ملکی فنڈنگ ایکٹ) کا قانونی مسودہ فوری لاگو کیا جائے اور طاقتور این۔جی۔اوز کے شدید پریشر کی وجہ سے پیچھے نہ ہٹا جائے۔ یہ این۔جی۔اوز مادر پدر آزادی[228] کی خواہاں ہیں، اس لئے یہ ایکٹ منظور نہیں ہونے دیتیں۔ ۲۰۱۳ کے اواخر تک ای۔اے۔ڈی[229] نے ای۔سی۔سی کے فیصلے (این۔جی۔اوز کو کنٹرول کے نے کے متعلق) کے نتیجے میں ایک نوٹفیکیشن جاری کیا کہ ہر ادارے پر لازم ہو گا کہ اے۔ای۔ڈی پر بیرونی اثاثے ظاہر کرے اور اثاثوں کے قوانین وضوابط مع بینک اکاؤنٹ بھی بتائے۔ اس نوٹیفکیشن کو بھی لاگو[230] کیا جائے۔

ii. این جی اوز کے بارے میں قانون سازی کیلئے اگر ایک بار پھر طریق الحق کو موقع دیا گیا کہ وہ حکومت کی مدد کرے تو انشاءاللہ پہلے کی طرح معاونت کرے گی جیسا کہ انسدادِ 'الیکٹرانک کرائم' ایکٹ۔۲۰۱۵ کی ترامیم[231] کی صورت میں معاونت کی۔

انسدادِ 'الیکٹرانک کرائم' ایکٹ۔۲۰۱۵ کے تحفظ کیلئے نکات

1. انسدادِالیکٹرانک کرائم ایکٹ ۲۰۱۵ ،بسمیت طریقُ الحق کی تجویز شدہ ترامیم یا کم از کم موجودہ صورتِ حال میں، کا نفاذ؛ اسلام اور پاکستان کیلئے بہت اچھا ہے:۔

a. اسکو فی الفور ،بسمیت طریقُ الحق کی تجویز شدہ ترامیم یا کم از کم موجودہ صورتِ حال میں، نافذ کر دیا جائے، اس سے پہلے کہ کوئی ملکی یا غیر ملکی اسلام یا پاکستان مخالف این جی او، اپنی مرضی کی ترامیم کرانے کیلئے گھسنے[i] یا دباؤ ڈالنے کی کوشش کرے۔

b. اس ایکٹ کو؛ فیڈرل شریعت کورٹ اور اسلامی نظریاتی کونسل کی عمیق جرح کے بعد منظور کیا جانا چاہیئے تاکہ یہ دونوں رہنمائی کر سکیں کہ آیا کہ کوئی شق اسلام یا ناموسِ رسالت کے متصادم تو نہیں، اور اسلام یا پاکستان مخالف این جی اوز کے زیرِ دباؤ کی جانے والی ترامیم یا حذف شقوں کے کیا اثرات ہوں گے خاص کر شق ۳۴، ۲۵ اور ۹ کے بارے میں۔ یہ دونوں ادارے، تحفظِ ناموسِ رسالت کیلئے، کسی اضافہ، کمی، یا ترمیم کی نشاندھی بھی کر سکتے ہیں۔

---

[227] Foreign Contributions Act, 2014

[228] http://www.thenews.com.pk/Todays-News-13-35110-Dollar-driven-NGOs-remain-unchecked

[229] http://www.ead.gov.pk/ Economic Affairs Division

[230] http://www.thenews.com.pk/Todays-News-13-35110-Dollar-driven-NGOs-remain-unchecked

[231] آپ ان ترامیم کی نقل طریق الحق ہیڈ کوارٹرز سے طلب کر سکتے ہیں۔ یہ ضمیمہ اول تا پنجم ساتھ علحدہ نتھی بھی ہے۔

c. اس ایکٹ میں ایک شق کا اضافہ کرنے کی اشد ضرورت ہے کہ کسی بھی گستاخی یا الیکٹرانک گستاخی کا فیصلہ فیڈرل شریعت کورٹ کرے۔

d. یہ ایکٹ کو، موجودہ شکل میں، چاہے اس میں طریق الحق کی ترامیم ہوں یا نہ ہوں، علماء، وکلاء، ججز، پروفیسرز، وغیرہ کی جانب سے بے تحاشا حمایت[232] حاصل ہے۔ اور تمام مسلمان اس قانون کے حق میں ہیں۔ کچھ غیر سول سوسائٹی کی غیر مہذب این جی اوز کا بلاوجہ کا شور شرابہ[233] بھلا پاکستان کی آواز بن سکتا ہے؟

e. ملک میں اسلام مخالف سائبر کرائم کی شرح دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔ اس ایکٹ کو ہمارا جلدی منظور کروانے کا مطالبہ اس لئے بھی ہے کہ کہ بروقت[ii] ایسے جرائم، بالخصوص اسلام مخالف، کو کنٹرول کرنے میں آسانی ہو جو عام انسان کی آنکھ سے اوجھل، پس پردۂ ٹیکنالوجی چھپے ہوتے ہیں۔

2. ایسی اسلام یا پاکستان مخالف این جی اوز کی ایما پر، کسی صورت[iii]، سیکشن ۳۴، ۲۵ یا ۹ میں کوئی تبدیلی نہ کی جائے:۔

a. سیکشن ۳۴، یا ۲۵، ۹ کو غلط استعمال کے خطرے یا سیاسی نکتہ چینی کے لبادے میں ختم کرنے کی کوشش نہ کی جائے کہ اسلام مخالف این جی اوز کا یہ چھپا ایجنڈا ہے۔

b. سیکشن ۲۵ کو اضافی[234] یا دہرا سمجھ کر ختم نہ کیا جائے کیونکہ گستاخوں کو یہ کہنے کا موقع مل جائے گا کہ مجموعہ تعزیراتِ پاکستان انٹرنیٹ پہ لاگو ہی نہیں اور کوئی بھی قانون[235] اس کیلئے نہیں۔ اس سیکشن کے نفاذ سے تمام مجموعہ تعزیراتِ پاکستان کے جرائم بشمول قانونِ توہینِ رسالت؛ (چاہے انٹرنیٹ یا ٹی۔وی وغیرہ پر) سائبر کرائم بن جائیں گے۔

c. مزید وضاحت، زور ڈالنے اور باریک بینی سے تعریف کرنے کیلئے طریق الحق کی تجویز شدہ شقیں[236] لازمی ڈالی جائیں۔

---

232 آپ ان ترامیم کی نقل طریق الحق ہیڈ کوارٹرز سے طلب کر سکتے ہیں۔ یہ ضمیمہ اول تا پنجم ساتھ علحدہ نتھی بھی ہے۔ خاص کر دیکھئے ضمیمہ دوم۔

233 [ثبوت: ملحق اول >حوالہ: 80-A]

234 ایک این جی او بنام سنٹر فار لاء اور ڈیماکریسی کی کی تصنیف Pak.Cyber_.Mar141.pdf کے صفحہ ۸ پر۔

235 [ثبوت: ملحق اول >حوالہ: 27, 61]

236 آپ ان ترامیم کی نقل طریق الحق ہیڈ کوارٹرز سے طلب کر سکتے ہیں۔ یہ ضمیمہ اول تا پنجم ساتھ علحدہ نتھی بھی ہے۔

d. گستاخوں یا مجرموں کے آن لائن حمایتیوں اور ۳ مئی کے آزادیٔ صحافت کا دن منانے والوں کی گرفتاری کو؛ اس ایکٹ کے سیکشن ۹ کے بلا غیر ضروری ترمیم نفاذ کے ذریعے؛ یقینی بنایا جائے۔

e. یہ شقیں اسلام و پاکستان کے لئے تحفظ ہیں، اگر کچھ نظر ثانی کرنی ہے تو سیاسی شخصیات کے مزاق کو روکنے کیلئے جو لکھا ہے اسپر کرنا چاہیں تو کر لیں مگر مکمل سیکشن کو سرے سے ختم کرنے کی کیا تک بنتی ہے۔

f. اس قسم کی این جی اوز غلط یا ناجائز استعمال[iv] کے الفاظ بالعموم پورے ایکٹ کے لئے استعمال کرتے ہیں مگر در حقیقت[v] قانونِ ناموسِ رسالت[237] کیلئے آڑ کے طور پر استعمال کرتے ہیں تا کہ یہ کسی طور منسوخ ہو جائے۔ جبکہ حقائق اسکے بر خلاف ہیں، مسلمان اور قادیانی کی اس قانون کے تحت سزائے موت کی شرح برابر ہے، جو کہ واضح ثبوت ہے کہ نہ کوئی جانبدارانہ رویہ رکھا گیا نہ ہی کوئی غلط استعمال[238] کیا گیا، جیسا کہ وہ چیختے ہیں۔ گستاخی کے نام پہ غلط استعمال کے امکانات اس لئے نہیں کہ پی۔ٹی۔اے اور ایف۔آئی۔اے سب سے ذمہ دار ادارے ہیں جنکو یہ ذمہ داری دی جا سکتی ہے۔ کیا ہمیں محض اسلئے قانونِ ناموسِ رسالت کو ختم کر دینا چاہیئے کہ اسکا غلط استعمال ہو سکتا ہے؟ ہر گز نہیں۔ کیونکہ تمام قوانین کا غلط استعمال ممکن ہے تو کیا اسکا یہ مطلب ہے کہ ہم تمام قوانین ختم کر دیں؟ نہیں۔ وزیر برائے آئی ٹی اور ٹیلی کام انوشہ رحمن نے بالکل صحیح کہا کہ کسی بھی ممکنہ[vi] غلط استعمال کے خلاف اقدامات اس ایکٹ میں موجود ہیں اور اب اس قانون پہ تنقید کا کوئی جواز[vii] باقی نہیں[239]۔ محترم کیپٹن صفدر ریٹائرڈ نے بہت عمدہ بات کی کہ ہمیں اپنے اداروں پر اتنا اعتماد ضرور کرنا چاہیئے کہ وہ غلط استعمال نہیں کریں گے[240]۔ ایم۔این۔اے طلال چوہدری نے بھی یہی کہا، جبکہ میجر ریٹائرڈ طاہر اقبال نے اسکو کامل قانون قرار دیتے ہوئے کہا کہ ۱۰۰ میں سے شائد کوئی ایک اسکا غلط استعمال کرے[241]۔ اسی بات کا اظہار کسی حد تک ایک این جی او پلڈیٹ[242] نے بھی کیا(جبکہ اسلام مخالف این جی اوز نے بیو قوفی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اسکے بر عکس سوچا[243]):۔

---

[237] [ثبوت: ملحق اول >حوالہ: 19]
[238] [ثبوت: ملحق اول >حوالہ: 26-R]
[239] http://tribune.com.pk/story/871244/cybercrime-act-bored-teens-ethical-hackers-can-end-up-in-jail/
[240] http://tribune.com.pk/story/871244/cybercrime-act-bored-teens-ethical-hackers-can-end-up-in-jail/
[241] http://tribune.com.pk/story/870919/na-committee-approves-controversial-cyber-crime-act/
[242] PILDAT
http://www.pildat.org/Publications/Publication/LB/PILDATLegislativeBrief21_ThePreventionofElectronicCrimesAct2015.pdf
[243] اگرچہ ہم پلڈیٹ سے اس بات پر متفق نہیں کہ اس کے غلط استعمال پہ شور جائز بات ہے[ثبوت: ملحق دوم >حوالہ: 11]

i. انسدادِ سائبر کرائم ایکٹ ۲۰۱۵ کچھ معاملات میں آگے بڑھ کر، کچھ دفعات کے ممکنہ غلط استعمال کے خلاف حفاظت فراہم کرتا ہے جب کہ ایساے ۲۰۰ کے آرڈیننس میں نہیں تھا۔ مثلاً یہ پی ٹی اے کو پاور دیتا ہے کہ وہ سروس پروائڈرز کو ہدایات جاری کرے ۰۰۰۰ وفاقی حکومت اس پاور کے استعمال کے لئے طریقے اور معیار وضع کرے گی۔

ii. سیکشن ۱۰ میں سائبر دہشت گردی کو ۲۰۰۷ آرڈیننس کے مقابلے میں زیادہ باریک بینی[viii] سے بیان کیا گیا ہے۔

iii. سیکشن ۹ اور ۱۹ سیاسی تنقید کا گلا گھونٹ دیں[ix] گے، یہ خام خیالی[x] ہے۔

iv. یہ سوچ کی سیکشن ۳۴ کا غلط استعمال ہوگا؛ تو یہاں اس بات کو نہیں بھولنا چاہیئے کہ آئین کے آرٹیکل ۱۹ کے تحت[244] گارنٹی شدہ آزادیٔ اظہار کے بنیادی حق کیلئے جو حدود قیود ہیں وہی حدود قیود[xi] اس سیکشن ۳۴ میں بھی ہیں۔ پی ٹی اے ایک خود مختار ریگولیٹری ادارہ ہے اس لئے اس کیلئے یہ سوچنا بے جا ہے کہ وہ اپنے اختیارات کا ناجائز استعمال کرے گا، کیونکہ اپیل کا حق تو بہر حال ہے ہی۔

3. اسلام و پاکستان مخالف این۔جی۔اوز کی سفارشات بہت خطرناک ہیں (جیسے بائٹس فار آل کی سفارشات کا مجموعہ[245]....کوئی حکومتی اتھارٹی بشمول پی۔ٹی۔اے، کا انٹرنیٹ پہ انتظام مواد[xii] میں کوئی کردار نہیں ہونا چاہیئے[246]۔۔۔ایکٹ میں صحافیوں کیلئے استثناء ہونا چاہیئے کہ ان کو ہرگز سزا نہ دی جائے[247]۔۔۔) اور ان کا مقصد تخریبی[xiii] کاروائیاں کرنا ہے:۔

a. ان سفارشات پر نہ ہی کان دھرے جائیں نہ ہی انکو نافذ کیا جائے؛ وگرنہ گستاخ اپنے مقاصد میں کامیاب ہو جائیں گے (جیسا کہ اوپر بیان ہوا)۔ انسدادِ الیکٹرانک ایکٹ کی عوامی سماعت[xiv] میں؛ اسلام مخالف این جی اوز اور ان کی کمیٹیوں[248] کو ہرگز دعوت نہ دی جائے۔ صرف علماء، عاشقِ رسول ﷺ قانون دانوں اور طریقُ الحق کو مدعو[xv] کیا جائے، اسکی وجہ یہ ہے کہ عوام کی اکثریت بھولے بھالے[xvi] مسلمان ہیں اور انکو اس ایکٹ کا علم ہی نہیں۔ پاکستان کے صرف 9.6% لوگ انٹرنیٹ استعمال کرتے ہیں[249]۔ پاکستانی ابھی تک انٹرنیٹ سے واقفیت[xvii] ہی حاصل کر رہے ہیں۔ اس لئے ایکٹ کے مسائل کا عوام میں سے کچھ ہی کو علم ہے۔ اسلام مخالف

---

244 ملحق ششم

245 charter of demand [ثبوت: ملحق اول <حوالہ: 2]

246 [ثبوت: ملحق اول <حوالہ: 62, 63]

247 [ثبوت: ملحق اول <حوالہ: 63]

248 [ثبوت: ملحق اول <حوالہ: 80-A]

249 بمطابق انٹرنیشنل ٹیلی کمیونکیشن یونین ۲۰۱۲؛ ، http://www.itu.int/net4/itu---d/icteye/

این جی اوز اسکا ناجائز فائدہ[xviii] اٹھا رہی ہیں، اپنی اجارہ داری قائم کرنے کی کوشش کر رہی ہیں اور قانونِ ناموسِ رسالت کو ڈھانا چاھتی ہیں۔ اس لئے یا تو عوامی سماعت منعقد ہی نہ کی جائے اور اگر کی بھی جائے تو اسلام مخالف این جی اوز کو ہر گز مدعو نہ کیا جائے۔ اکثر مسلمانوں کو ان این جی اوز کی چال بازیوں[xix] کا علم بالکل نہیں۔ آیئے ہم عہد کریں کہ ان اسلام مخالف این جی اوز کے غاصبانہ عزائم[xx] کو خاک میں ملا دیا جائے جو غیر ملکی فنڈز کے زور پر مسلمانوں کی قسمت سے کھیلنا چاھتے ہیں۔

b. مثلاً انکی ایک نہایت خطرناک سفارش ہے کہ وہ اپنی مرضی کے غیر مہذب گستاخوں کو پی ٹی اے کی بجائے بلاکنگ اتھارٹی کے طور پر نامزد کرنا چاھتے ہیں (ان کا کہنا ہے' "کافی اتھارٹی یا اختیارات سونپ کر، سول سوسائٹی کے وسیع البنیاد[xxi] نمائندے کو مواد کی جرح کی ذمہ داری دی جائے[250] ••••")۔ یہ منہ اور مسور کی دال۔ یہ این جی اوز گورنمنٹ، پی ٹی اے اور ایف آئی اے کی مخالفت کرتی ہیں اور انھوں نے ہی ویب سائٹ بلاک کرنے کیلئے انٹرنیٹ جانچ پڑتال کیلئے انٹر منسٹیریل کمیٹی[251] کو تحلیل[xxii] کوادیا۔ یہ لوگ اپنی اجارہ داری اور چودھراہٹ[xxiii] کیلئے کسی بھی حد تک جاسکتے ہیں۔ اس سفارش کو ایکٹ کا حصہ نہ بنایا جائے، نہ اسپر عمل کیا جائے **وگرنہ یہ لوگ اس قانون کی آڑ میں ڈنکے کی چوٹ پر گستاخانہ مواد کا کنٹرول حاصل کرلیں گے اور آزادانہ اسلام کے خلاف کرروائی کریں گے**۔ اس لئے انسداد سائبر کرائم ایکٹ کو پرائیویٹ سیکٹر اور سول سوسائٹی (جو کہ دراصل غیر سول یا غیر مہذب ہیں، اور عوام کے نمائندے ہر گز نہیں، کیونکہ وہ غیر ملکی ایجنڈا کے پھیلانے والے ہیں) کی مشاورت کے بغیر منظور کیا جائے۔

4. گستاخ کہتے ہیں "اسکا فیصلہ کون کرے گا کہ فلاں مواد گستاخانہ ہے[252] "، (ایسے سوال کا مقصد سیکشن 34 کا خاتمہ ہے۔۔ جیسا کہ ان کا کہنا ہے "بچگانہ[xxiv] طریقے سے گستاخانہ مواد کا انتظام ہوگا[253] ")۔ ان کے مونہوں کو مقفل کرنے کیلئے گستاخانہ مواد کی بلاکنگ کیلئے "علماء بورڈ" تشکیل دیا جائے یا طریق الحق کو یہ ذمہ داری سونپی جائے، جو مکمل مستند طور پر گستاخانہ مواد کی تلاش و تحقیق کرکے گورنمنٹ اور پی ٹی اے کی مدد کرے گی۔

---

[250] [ثبوت: ملحق اول <حوالہ: 63]
[251] IMC- Inter-Ministerial Committee For Web Evaluation [ثبوت: ملحق اول <حوالہ: 69]
[252] [ثبوت: ملحق اول <حوالہ: 63]
[253] [ثبوت: ملحق اول <حوالہ: 63]

5. گستاخانہ مواد کسی قیمت پر برداشت نہ کیا جائے۔ سنسر شپ کو سنسر نہ کیا جائے۔ اسلام اور پاکستان کی سلامتی کیلئے پوری قوت کے ساتھ اور فوری[xxv] سنسر شپ (ویب سائٹ خصوصاً گستاخانہ مواد بلاکنگ وغیرہ) کو یقینی بنایا جائے۔ اکثر نام نہاد ماڈرن دنیا[254] بشمول امریکہ[255] سنسر اور نگرانی شدت سے کرتے ہیں، تو پاکستان کی تخصیص کیوں؟ کیا آزادیٔ رائے کے قوانین صرف مسلمانوں پہ تھوپنے کیلئے بنائے گئے؟

6. کوئی اضافی، علحدہ حقوق یا حفاظت یا سزا سے استثناء صحافیوں کو نہ دیا جائے۔ وہ عام شہری ہیں اور ان کو عام شہری ہی رہنے دیا جائے۔ (صحافیوں میں اکثریت کم علم ہیں اور جو کسی بھی شعبے میں نکھٹو ہوتے ہیں وہ صحافت کا رخ کرتے ہیں)۔

a. انکے ساتھ عام پاکستانی والا سلوک کیا جائے اور اگر وہ جرم کریں تو معافی کی بجائے سزا دی جائے۔

b. اگر وہ ۳ مئی آزادیٔ صحافت کا گستاخانہ دن منائیں یا اسلام و پاکستان کے خلاف آزادیٔ اظہار کا دم بھریں تو انہیں مروجہ قوانین اور مجموعہ تعزیرات پاکستان کے تحت سزا دی جائے۔

7. گستاخی کی تعریف، گستاخی کی سزا اور گستاخی کی ارادی یا غیر ارادی[256] حمایت کی سزا کو اس ایکٹ میں شامل کیا جائے۔

8. نبی پاک شاہ لولاک ﷺ کی ادنیٰ گستاخی بھی آزادیٔ اظہار کے نام پر قابلِ قبول نہیں۔ حکومت کو سائبر کرائم لاء میں واضح طور پر آزادیٔ اظہار وغیرہ کی تعریفات، قرآن وسنت و تعزیرات پاکستان کی حدود میں، درج کرنی چاھئیں، تا کہ این جی اوز کی کالی زبانیں بند ہو جائیں۔ جیسا کہ اسلامی انسانی حقوق کے قاہرہ اعلان[257] میں کہا گیا: "انسانوں کو شریعتِ مطھرہ کے مطابق مہذب زندگی کی آزادی اور حق ہے"۔ اس ضمن میں طریق الحق نے کچھ نئی اصطلاحات، قرآن وسنت کی روشنی میں، ایجاد کی ہیں، مثلاً **آزادیٔ صحیح اظہار، آزادیٔ صحیح نطق، آزادیٔ صحیح معلومات، حقِ صحیح رازداری۔**

[254] پی۔ای۔ڈبلیو کی تحقیق کے مطابق تقریباً دنیا کے ۵۰ فیصد ملکوں میں سخت قانون ناموس اور سنسرشپ قوانین موجود ہیں جن میں چین، بھارت، کینیڈا، آسٹریلیا سرفہرست ہیں۔

[255] گوگل نے اپنے ملک کیلئے کچھ مواد کو گستاخانہ سمجھ کر Google.cn سے چینی زبان نکالنے کی دھمکی دے دی۔

[256] [ثبوت: ملحق اول <حوالہ: 63]

[257] https://en.wikipedia.org/wiki/Universal_Declaration_of_Human_Rights، یہ اقوام متحدہ کے آفاقی انسانی حقوق کے اعلان کے ردِ عمل کے طور پر سامنے آیا۔

حکومتی اداروں (پی ٹی اے، ایف آئی اے وغیرہ) کو مستحکم بنانے کیلئے نکات

1. گورنمنٹ یا پی ٹی اے کو بلا روک ٹوک[xxvi] اختیارات لازمی طور پر دیئے جانے چاھئیں تا کہ وہ اسلام و پاکستان مخالف مواد کو سنسر کر کے گھناؤنے پراپیگنڈے سے مقابلہ کر سکیں۔ اور یہ تبھی ممکن ہو گا کہ سیکشن 34 کو بلا اسلام و پاکستان مخالف این جی اوز کی مداخلت کے منظور کیا جائے۔

2. غیر ملکی کمپنیوں سے رابطہ کر کے پاکستان میں پی سی بیسڈ اور انڈروائڈ بیسڈ[258] ہر دو فلٹرنگ سافٹ وئیر منگایا جائے۔

3. پاکستان کو جدید ٹیکنالوجی مثلاً فنفشر، نیٹ سوپیر، نارس لازماً استعمال کرنی چاہیئے اور اسکو حتی الامکان خفیہ بھی رکھنا چاہیئے۔ مثال کے طور پر قطر میں قومی آئی ایس پیز، متحدہ عرب امارات، کویت اور یمن میں مذہبی و سیاسی سنسر شپ کیلئے نیٹ سوپیر کا استعمال ہوتا ہے[259]۔ چین، ایران، سعودی عریبیہ کے پاس بھی ایسی ٹیکنالوجی ہے[260]۔

4. پاکستان کی وزارتِ آئی ٹی؛ یو۔ آر۔ ایل فلٹرنگ، بلاکنگ کی ٹیکنالوجی حاصل کرنے کیلئے اپنے منصوبے فقط این جی اوز کے دباؤ پہ التوا میں نہ ڈالے[xxvii]۔ پاکستان میں نچلے درجے[xxviii] کی یو۔ آر۔ ایل بلاکنگ اور فلٹرنگ پوری شدت کے ساتھ جاری رکھی جائے تا کہ اسلام و ریاست و افواجِ پاکستان مخالف اور علحد گی پسند مواد کا صفایا کیا جا سکے۔

5. سائبر جاسوسی کی بھرپور مذمت کی جائے۔ امریکہ اپنی خفیہ ایجنسیوں مثلاً سی آئی اے اور این ایس اے کے ذریعے جن ممالک کی سائبر جاسوسی کو رہا ہے، ان میں پاکستان دوسرے نمبر پر ہے، یہ پاکستان کیلئے ایک مستقل خطرہ ہے۔ چونکہ پاکستان سائبر جنگ[261] کا نشانہ بنا ہوا ہے، اسلئے حکومت سائبر سیکورٹی حکمتِ عملی وضع کرے اور اس کیلئے فنڈ بھی مختص کرے۔ اس مقصد کیلئے ایک خصوصی سائبر سیکورٹی ٹاسک فورس تبدیل کی جائے۔ اسکا سیکر ٹیریٹ وزارتِ آئی ٹی میں ہو۔

6. انٹرپول، او آئی سی، یو این او سے رابطہ کر کے بیرونی اسلام و پاکستان مخالف عناصر کا کو تلاش کر کے منطقی انجام تک پہنچایا جائے۔

7. گستاخ ویب سائٹس کے مالکان کے خلاف ایکشن کیلئے وزارتِ خارجہ گستاخانہ خاکوں کا معاملہ بین الاقوامی سطح پر اٹھائے۔

---

[258] پی سی یعنی کمپیوٹر بیسڈ اور انڈرؤانڈ یعنی موبائل بیسڈ کی مدد سے مستقل اور تیر بہدف فلٹرنگ ہو سکے گی۔
[259] [ثبوت: ملحق اول <حوالہ: 1]
[260] [ثبوت: ملحق اول <حوالہ: 26.AA]
[261] cyber warfare

8. پاکستان مسلم دنیامیں ان بات پر زور دے کہ:

a. کسی ایک **ملک** کے پاس گستاخانہ مواد ہو تو وہ او آئی سی یا او آئی سی کمپیوٹر ایمر جنسی رسپونس ٹیم، یا دوسرے **ممالک کی** کمپیوٹر ایمر جنسی رسپونس ٹیموں کے ذریعے تمام اسلامی ممالک تک پہنچا کر تمام اسلامی دنیا میں فوری بلاک کرائے۔

b. تمام مسلم ممالک کو، او آئی کا پلیٹ فارم استعمال کرتے ہوئے، لازماً اپنا بنیادی **متحدہ اسلامی انٹرنیٹ سسٹم**[262] بنانا ہو گا، اپنا سرچ انجن، اپنا ویڈیو اور متن کا سماجی میڈیا وغیرہ، جیپر ماہرین، ٹیکنالوجی، فنڈ سے لیس واحد **یکساں بلاکنگ اور فلٹریشن سیٹ اپ** کی ہر وقت گستاخانہ مواد کی نگرانی ہو۔ اگر نیل کے ساحل تا بخاکِ کاشغر ایک ہوں مسلم تو کیا بعید کہ یورپی یونین کی طرز پر **اسلامی یونین** بنا کر ورلڈ آرڈر کنٹرول کریں!

c. پاکستان اور او آئی سی باہم، **بین المذاہب قانون برائے بقائے باہمی** کی تخلیق و منظوری کیلئے، بین الاقوامی میڈیا پہ زور دیں۔ اس میں تمام انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام کی عزت بجالانے کے ساتھ ساتھ ان مقدس ہستیوں کے گستاخوں کو عبرت ناک سزائیں دینے کی قانون سازی بھی شامل ہو۔

9. وزیر خارجہ متعلقہ یورپی ممالک سے احتجاج ریکارڈ کرائے۔ گستاخ کارٹون کی نمائش کے خلاف احتجاج ریکارڈ کرانے کیلئے، پاکستان میں امریکی سفیر کی غیر ملکی دفتر[263] میں حاضر طلبی[xxix] کی جائے۔ گستاخانہ کارروائیوں کی روک تھام کیلئے مؤثر قانون سازی کیلئے حکومت اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں قرارداد پاس کرائے۔

10. ایف آئی اے اور دوسری انٹیلی جینس ایجنسیاں مجموعہ تعزیراتِ پاکستان کے مطابق، تلاش کریں کہ اس تمام گستاخانہ مواد کے پیچھے[264] کون کون سے لوگ پس پردہ کام کر رہے ہیں، اور کون انکو فنڈ کر رہا ہے، کار فرما آئی ڈیز، ہوسٹ، ایڈمن، ڈومین پرووائڈر وغیرہ کون ہیں۔ مثلاً بولو بھی اور اس قبیل کی دوسری این جی اوز کا کڑا محاسبہ کریں جو روشنی پی کے[265] وغیرھم جیسی گستاخانہ ویب سائٹس سے تعاون کر رہی ہیں۔

---

[262] انٹرنیٹ پہ یورپی اجارہ داری کو تہس نہس کرنے کیلئے۔
[263] Foreign Office
[264] ان لوگوں نے عیاں ہونے سے بچنے کیلئے پہلے سے ہی مضبوط کوڈ لگائے ہوئے ہیں۔
[265] [ثبوت: ملحق اول >حوالہ: 32, 39]

11. مئی ۲۰۱۲ کا، بنام پی ٹی اے، وزارت سے جاری کردہ ھدایت نامہ، پوری شد و مد [xxx] سے نافذ کیا جائے۔ جس میں لکھا تھا، "فنڈ، بجٹ اور ورکر دے کر، شاندار [xxxi] تکنیکی سہولیات و جدید کال سنٹر سے مزین،، ایک متعین [xxxii] اکائی کا قیام عمل میں لایا جائے جسکا منشور؛ گستاخانہ و فحش ویب سائٹس کا خود مختار و بنظرِ فرداخاتمہ ہو"۔ اگر مناسب محسوس ہو تو یہ ذمہ داری **طریق الحق** کو ایک متعین اکائی کے طور پر دی جاسکتی ہے، اور انشاءاللہ طریق الحق حکومت کی مدد کیلئے معیار پر پوری اترے گی۔

متفرق نکات

1. وہ گستاخانہ ویب پیج جو کہ چارلی ہیبڈو میگزین کے سرِورق [xxxiii] وغیرہ کی تصویریں لگائے بیٹھے ہیں، انکو فوراً اور مستقلاً بلاک کر دینا چاہیئے جیسا کہ دیگر ملکوں [266] نے کیا۔ وہ **گستاخانہ لنک جو بظاہر پاکستان سے ابھر رہے ہیں** (جو بطور **ملحق ہشتم** بنام طریق الحق بوبلاک انسائکلوپیڈیا میں موجود ہیں، عندالطلب مل بھی سکتے ہیں)، ان کی تفتیش ضروری ہے کی ان کے پیچھے کون کون سے گستاخ اور این جی اوز ہیں۔ علاوہ ازیں **۳۰۰۰ کے لگ بھگ غیر ملکی گستاخ لنک** (جو بطور **ملحق نہم** بنام طریق الحق بوبلاک انسائکلوپیڈیا میں موجود ہیں، عندالطلب مل بھی سکتے ہیں)، جنکو متعدد دفعہ پی ٹی اے کو طریق الحق کی طرف سے بتایا جاچکا ہے، مگر این جی اوز کے دباؤ کے تحت بلاک نہیں کیا گیا، انکو بھی فوری بلاک کیا جائے۔

2. علاوہ ازیں، مندرجہ بالا اسلام و پاکستان مخالف مواد کے ساتھ ساتھ اسلام و پاکستان مخالف فورم، کھیلیں، کارٹون مقابلے و نمائش، انڈرائڈ ایپس، ای میل، نیوز گروپ، چیٹ روم، ایس ایم ایس، 40404 یا دیگر سوشل میڈیا [267] موبائل ایس ایم ایس سروس، یا وہ ویب سائٹس جو ایسے مواد کو شئیر کرتی ہیں، وغیرہ کو بلیک لسٹ میں شامل کیا جائے (اور ضرورتاً آئی ایس پیز سے بھی بلاک کرایا جائے)۔ عمل پیرانہ ہونے والی آئی ایس پیز کے خلاف قانونی چارہ جوئی بھی کی جائے۔ جو پارٹی بلیک لسٹ شدہ لنک ہوسٹ یا شیئر کرے گی اسکو مجموعہ تعزیراتِ پاکستان کے مطابق سزا کے علاوہ فائن [268] اس وقت تک کیا جائے جب تک وہ اس لنک کو ختم نہ کر دے۔

3. یوٹیوب کی بلاکنگ لازماً جاری رکھی جائے، کیونکہ اسکے پیچھے ہمارا مقصد گستاخانہ فلم کے خلاف ابدی احتجاج اور صارفین کم کر کے یوٹیوب کو ایسا معاشی نقصان پہنچانا کہ وہ گستاخیاں ختم کرنے کیلئے مجبور ہو جائے۔ دیگر گستاخانہ ویب سائٹس مثلاً فیس بک، وکیپیڈیا اور ٹویٹر کو بلاک کر کے متبادل ویب سائٹس جیسے ڈیلی موشن، پاکستانی ملت فیس بک [269] وغیرہ کو ترویج دی جائے۔ اسطرح پاکستانی ویب ڈویلپرز کے لئے آگے بڑھ کر پاکستان کا

---

[266] [29 :حوالہ <ملحق سوم :ثبوت]

[267] مثلاً 40404 پہ دہریوں کی گستاخانہ ایس ایم ایس سروس پاکستان میں چل رہی ہے۔

[268] مثلاً آسٹریلیا میں بلیک لسٹ کو اے سی ایم اے لسٹ کہتے ہیں جس میں جو آ جائے وہ روزانہ ۱۱ لاکھ روپے جرمانہ ہوتا رہتا ہے جبتک وہ لنک کو ہٹا نہ دے۔ اگر صارف قابل اعتراض لنک رکھے تو ہوسٹ یا ویب سائٹ کے مالک کو جرمانہ بھرنا پڑے گا۔

[269] www.Mymfb.com

نام روشن کرنے کے مواقع ملیں گے اور پاکستان آئی ٹی کے میدان میں اپنے پاؤں پر کھڑا ہو جائے گا۔ جیسا کہ ایرانیوں نے یوٹیوب اور فیس بک کی بندش کے بعد کرڑوں صارفین کی سائٹس بنالی ہیں۔ چین کا اپنا گوگل ہے۔ یوٹیوب، فیس بک کی بلاکنگ سے تعلیم متاثر ہو گی؟ نہیں بلکہ یہ این جی اوز کی خام خیالی ہے۔ اگر ایسا ہوتا تو سب سے پہلے چین میں تعلیم متاثر ہوتی۔ پاکستان میں تو حالات یہ ہیں کہ نوے فیصد سے زائد پاکستانی وقت گزاری کیلیئے انٹرنیٹ استعمال کرتے ہیں۔ ان گستاخ ویب سائٹس کی بلاکنگ سے پاکستان کا معاشی استحصال نہیں ہو گا، یہ بات ذہن سے نکال دی جائے۔ جو تعلیم و معیشت گستاخی کی پیداوار ہو، اس پہ لعنت کیجیے۔ انکا مقصد صرف اور صرف مسلمانوں کے جذبات سے کھیلنا ہے[270]۔

4. اگر اتھارٹی اسلام و پاکستان مخالف لنک بلاک نہ کرے یا قانونی چارہ جوئی نہ کرے تو بھیجنے والے کے پاس اختیار ہونا چاہیئے کہ وہ قانونی طریقے سے اتھارٹی سے پوچھ سکے۔

5. اگر کوئی شخص ثابت ہو جائے کہ کسی کے بارے کسی دینی یا سماجی پہلو میں پر اپیگینڈا کر رہا ہے، یا اسلامک ویب سائٹ وغیرہ پہ قبضہ کر کے اسکا سر ورق مسخ کر رہا ہے، تو اسکو جرمانے، قید وغیرہ کی سزا دی جائے۔

تتمہ

1. انساد الیکٹرانک کرائم ایکٹ کو بچانے کیلیئے طریق الحق کا ساتھ دیں۔

2. اس تحریر کو بیداریٔ شعور کیلیئے عوام الناس تک پہنچائیں (علاوہ ملحق ہشتم، نہم[271]۔ تین ہزار گستاخ ویب سائٹس۔ یہ صرف ان صاحبانِ بااختیار کو دکھائی جائیں جو انکو بلاک کرنے پہ قادر ہوں)۔

---

[i] intervene
[ii] timely

---

[270] [حوالہ <ملحق اول :ثبوت: 33]
[271] جو کہ عند الطلب طریق الحق ہیڈ کوارٹرز سے مل سکتے ہیں۔

iii come what may
iv ‘abuse’ or ‘misuse’
v actually
vi possible
vii substance
viii narrowly
ix stifle
x Apprehension misplaced
xi restrictions
xii contents management
xiii subversive acts
xiv public hearing
xv be invited
xvi innocent
xvii discovering
xviii exploit
xix conspiracies
xx hegemonial designs
xxi broad¬based
xxii disbanded
xxiii monopoly
xxiv handled with kid gloves
xxv prompt
xxvi unfettered
xxvii must not shelf its plans
xxviii low-level
xxix summoned
xxx true letter and spirit
xxxi state of art
xxxii dedicated
xxxiii front cover